SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR-E-SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com

ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:09 / Issue : 03 Saturday 3rd Jan 2026 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۰۳ / مورخہ، ۳/ جنوری ۲۰۲۶ء، بروز سنیچر، ۱۳/ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲/ روپے، صفحات: ۴

خامنہ ای کے خلاف ایران میں شدید مظاہرے، ایران اور امریکہ پھر مد مقابل

ایران کی سپریم نیشنل سکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے اسے امریکا کی جانب سے ایران کے اندرونی معاملات میں 'براہِ راست مداخلت' قرار دیا ہے۔ سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر علی لاریجانی کا کہنا تھا کہ امریکی صدر کے بیان سے اب 'پسِ پردہ کہانی واضح ہو گئی ہے۔' انھوں نے لکھا کہ 'اسرائیلی حکام اور ٹرمپ کے مؤقف کے ساتھ اس واقعے کا پس منظر واضح ہو گیا۔ ہم احتجاج کرنے والے تاجروں کے مؤقف کو تخریبی عناصر سے الگ سمجھتے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'ٹرمپ کو جان لینا چاہیے کہ اس اندرونی معاملے میں امریکی مداخلت پورے خطے میں انتشار اور امریکی مفادات کی تباہی کے مترادف ہو گی۔' لاریجانی نے امریکی عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ 'ٹرمپ نے ایک مہم جوئی شروع کی ہے، اپنے فوجیوں کا خیال رکھیں۔' یاد رہے کہ اس سے قبل ایران میں مظاہروں کے معاملے پر اپنے بیان میں صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ 'اگر ایرانی حکومت اور انتظامیہ کی جانب سے مظاہرین کے خلاف سخت کارروائیاں نہ روکی گئیں اور 'مظاہرین کو قتل' کرنے کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو امریکا اُن (مظاہرین) کی 'مدد کے لیے آگے آئے گا۔' اب تک کیا کیا ہوا؟ ایران میں کرنسی کی قدر میں بے تحاشہ کمی اور بڑھتی مہنگائی کے خلاف عوامی مظاہروں کا سلسلہ لگ بھگ پانچ روز قبل شروع ہوا تھا جو بدستور جاری ہے۔ مظاہرین اور ایرانی سکیورٹی فورسز کے درمیان گذشتہ پانچ روز میں ہونے والی جھڑپوں کے نتیجے میں اب تک چھ مظاہرین اور ایک پولیس اہلکار کی ہلاکت کی اطلاعات ہیں۔ ایران میں آزاد میڈیا کی عدم موجودگی اور میڈیا پر قدغنوں کے باعث بی بی سی آزادانہ طور پر ہلاکتوں کی تصدیق کرنے سے قاصر ہے تاہم ایران کے نیم سرکاری خبر رساں ادارے 'فارس' اور ہیومن رائٹس گروپ 'ھنگاؤ' کے مطابق سکیورٹی فورسز اور مظاہرین میں۔

ممدانی کا نوٹ: بھارت اپنے اندرونی معاملات میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرے گا، بی جے پی کا سخت ردعمل

بی جے پی نے جمعہ (2 جنوری 2025) کو نیویارک سٹی کے میئر ظہران ممدانی پر جیل میں بند کارکن عمر خالد کی حمایت میں ایک نوٹ لکھنے پر ہندوستان کے اندرونی معاملے میں "مداخلت" کا الزام لگایا اور زور دے کر کہا کہ ہندوستان ایسی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کرے گا۔ ہندوستان کے اندرونی معاملات پر تبصرہ کرنے کے مسٹر ممدانی کے لوکس اسٹینڈ پر سوال اٹھاتے ہوئے، بی جے پی کے قومی ترجمان گورو بھاٹیہ نے نیویارک سٹی کے میئر کو ایسی کوششوں کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا، "اگر ہندوستان کی خودمختاری کو چیلنج کیا گیا تو 140 کروڑ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں متحد ہوں گے۔" یہ شدید ردعمل اس وقت سامنے آیا جب مسٹر ممدانی نے مسٹر خالد کے لیے ایک نوٹ لکھا، جس میں "تلخی" پر اپنے الفاظ اور اسے اپنے نفس کو استعمال نہ ہونے دینے کی اہمیت کو یاد کیا۔ یہ نوٹ خالد کی ساتھی بانو جیوتسنا لہڑی کے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا گیا تھا۔" جب جیلیں الگ تھلگ کرنے کی کوشش کرتی ہیں تو الفاظ سفر کرتے ہیں۔ ظہران ممدانی نے عمر خالد کو لکھا،" نوٹ کے ساتھ کیپشن میں کہا گیا۔" پیارے عمر، میں اکثر تلخی پر آپ کے الفاظ، اور اسے اپنے آپ کو استعمال نہ کرنے کی اہمیت کے بارے میں سوچتا ہوں۔

"بھارت میں بھی نیپال اور بنگلہ دیش جیسے آندولن ہوں، حکمرانوں کو سڑکوں پر دوڑا کر پیٹا جائے": ابھے چوٹالہ کے بیان سے ہنگامہ

انڈین نیشنل لوک دل (INLD) کے قومی صدر ابھے سنگھ چوٹالا نے ایک متنازع بیان دے کر سیاسی ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے، جس میں انہوں نے کہا کہ بھارت میں بھی سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کی طرز پر نوجوانوں کی قیادت میں عوامی تحریکیں چلنی چاہئیں، تاکہ موجودہ حکومت کو اقتدار سے ہٹایا جا سکے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر وائرل ایک ویڈیو میں ابھے چوٹالا کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے: "جس طرح سری لنکا میں ہوا، جس طرح بنگلہ دیش کے نوجوانوں نے حکومت کو ملک چھوڑنے پر مجبور کیا، اور جس طرح نیپال میں نوجوانوں نے حکومت کو اقتدار سے باہر کیا، ویسے ہی طریقے بھارت میں بھی اپنانے ہوں گے تاکہ موجودہ حکومت کو اقتدار سے باہر کیا جا سکے انہوں نے مزید کہا، حکمرانوں کو گدی سے کھینچ کر سڑکوں پر دوڑا کر پیٹنے کا کام کرنا پڑے گا، انہیں دیش چھوڑنے پر مجبور کرنا ہوگا" ان کے اس بیان کے وائرل ہونے کے بعد، بھارتیہ جنتا پارٹی (BJP) کے قومی ترجمان شہزاد پوناوالا نے سخت ردعمل ظاہر کیا اور اسے آئینی نظام اور جمہوری اقتدار کے لیے خطرہ قرار دیا۔ پوناوالا نے ایک ویڈیو پیغام میں الزام لگایا کہ اپوزیشن رہنما وزیر اعظم نریندر مودی پر تنقید کی آڑ میں ملک اور آئین مخالف ذہنیت اپنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: "یہ لوگ صرف سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لیے جمہوریت اور ڈاکٹر امبیڈکر کے آئین کے خلاف جانے کو تیار ہیں۔

پرملتا پاروے نے صدر کا عہدہ سنبھال لیا، اب صرف بیڑ شہر کی ترقی ہی ہدف

بیڑ (نامہ نگار): پورے ریاست کی توجہ حاصل کرنے والے بیڑ میونسپلٹی انتخابات میں اجیت دادا گروپ کے امیدوار کے صدر منتخب ہونے کے بعد آج نو منتخب صدر پرملتا پاروے نے رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت اور دیگر کامیاب میونسپل کونسلروں کی موجودگی میں باقاعدہ طور پر عہدہ سنبھال لیا۔ اس موقع پر رکنِ اسمبلی پنڈت نے واضح طور پر کہا کہ آئندہ صرف بیڑ شہر کی ہمہ جہت ترقی ہی اولین مقصد ہوگا اور میونسپل انتظامیہ کو کسی بھی قسم کے دباؤ میں نہیں آنا چاہیے۔ عہدہ سنبھالنے کی اس تقریب میں اعزاز و اکرام کے ساتھ ساتھ سیاسی کھینچا تانی اور باہمی اختلافات کے چند مناظر بھی دیکھنے میں آئے۔ تقریب میں رکنِ اسمبلی وجے سنگھ پنڈت، شیوسینا کے انیل جگتاپ، شیوسینا کے دوسرے ضلع سربراہ سوپنل گلدر، سابق نائب صدر دلیپ گورے، اشوک ہنگے، نیشنلسٹ کانگریس کی خواتین صدر پرگیہ کھوسرے، شیخ مجیب، ڈی۔ بی۔ جادھو، معین ماسٹر، فاروق پٹیل، صادق الزماں، اشفاق انعامدار، شیخ نظام، زیت اللہ خان، مومن زکی، میونسپلٹی کے چیف آفیسر شیلیش فڑسے، سید نوید الزماں سمیت نیشنلسٹ کانگریس، شیوسینا (شندے گروپ)، کانگریس آئی اور ایم آئی ایم کے میونسپل کونسلر موجود تھے۔ اپنے خطاب میں رکنِ اسمبلی پنڈت نے کہا کہ بڑے اعتماد کے ساتھ اجیت دادا کے نیشنلسٹ کانگریس گروپ کو بیڑ میونسپلٹی کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ شہری ترقی کا محکمہ مہایوتی کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے پاس ہونے کی وجہ سے ترقیاتی کاموں کے لیے فنڈز کی کوئی کمی نہیں رہے گی۔ انہوں نے میونسپل کونسلروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے وارڈز کے مسائل کا باریک بینی سے جائزہ لیں، کچرے کی صفائی، نالیوں کی درستگی اور سیمنٹ سڑکوں جیسی بنیادی سہولتوں پر توجہ دیں اور بیڑ کے شہریوں سے مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ اس موقع پر شیوسینا کے ضلع سربراہ انیل جگتاپ نے بھی اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ مہایوتی کے ساتھ کی وجہ سے یہ کامیابی حاصل ہوئی ہے، اس لیے بیڑ میونسپلٹی کے ہر پروگرام اور خطاب میں مہایوتی کا ذکر ہونا چاہیے۔ جبکہ امر نائکواڑے نے میونسپل کونسلروں کی جانب سے نمائندہ طور پر بیڑ میونسپلٹی میں اقتدار کے قیام کے حوالے سے تفصیلات پیش کیں۔

فارم واپس لینے کے آخری دن، مار پیٹ، کھینچ تان اور گولی باری کے واقعات

سی ایس نگر: جمعہ کے روز کارپوریشن الیکشن کا فارم واپس لینے کا آخری روز تھا۔ ریاست کے مختلف مقامات پر امیدواروں کے درمیان کھینچ تان کے کئی واقعات پیش آئے۔ کہیں امیدواروں کے درمیان ہاتھا پائی کی نوبت آئی تو کہیں، کسی امیدوار کو یرغمال بنانے کا واقعہ پیش آیا۔ اہم بات یہ ہے کہ ایسے بیشتر واقعات بی جے پی امیدواروں کے درمیان ہی رونما ہوئے۔ ناسک کے وارڈ نمبر ۱۳ میں بال کرشن شرساٹ اور دیوانند براری، یہ دونوں کارکنان ٹکٹ کے خواہشمند تھے مگر بی جے پی نے بال کرشن شرساٹ کو ٹکٹ دیا۔ فارم واپس لینے کے آخری دن جب دیوانند براری اپنی اہلیہ کے ساتھ الیکشن کمیشن کے دفتر پہنچے تو وہاں بال کرشن شرساٹ بھی موجود تھے۔ دونوں کا آمنا سامنا ہوا تو پہلے لفظی جھڑپ ہوئی اس کے بعد ہاتھا پائی ہونے لگی۔ دیوانند براری کی بیوی وندنا نے جب دونوں کو چھڑانے کی کوشش کی تو شرساٹ نے وندنا کو بھی گالیاں دیں۔ اس پر براری آگ بگولہ ہو گئے انہوں نے کہا" دیکھتا ہوں اب تو کیسے الیکشن جیتتا ہے۔" امیدوار کو اسی کے گھر میں بند کر دیا گیا ناگپور کے وارڈ نمبر ۱۳/ (ڈی) سے بی جے پی نے بیک وقت کشن گاؤنڈے اور وجے ہولے کو ٹکٹ دیا تھا۔ آخری دن کشن گاؤنڈے سے کہا گیا کہ وہ اپنا فارم واپس لے لیں۔ گاؤنڈے فارم واپس لینے جانا چاہتے تھے مگر ان کے کارکنان نے انہیں ان کے گھر میں بند کر دیا۔ کارکنان کا کہنا تھا کہ پارٹی نے ان کے ساتھ دھوکہ دیا ہے۔ وہ ان کے علاقے کو نظرانداز کرتی رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ شام ہونے تک گھر کے باہر دھرنا دیں گے لیکن پولیس نے آ کر انہیں اٹھا دیا اور گاؤنڈے کو آزاد کروایا۔ گاؤنڈے نے کہا" میں کارکنان کے جذبات سمجھتا ہوں لیکن ہمیں پارٹی کے حکم کا ماننا ہوگا۔" بالآخر انہوں نے اپنا فارم واپس لے لیا۔ دھولیہ میں فارم واپس لینے کے آخری دن مہایوتی کارکنان کے درمیان ہی فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے۔

کچھ لوگ میرے نام پر شور مچاتے رہے، مگر اجیت دادا ڈٹ کر میرے ساتھ کھڑے رہے

نواب ملک کا بی جے پی پر زوردار حملہ، قوم پرست کانگریس کی مدد کے بغیر ممبئی کا میئر ناممکن

ممبئی (ضمیر قاضی کی رپورٹ) سابق وزیر اور اجیت پوار گروپ کی نیشنلسٹ کانگریس کے سینئر رہنما نواب ملک نے جمعہ کے روز ایک طویل عرصے بعد منعقدہ پریس کانفرنس میں بی جے پی اور شندے گروپ پر سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ میرے نام پر شور مچاتے رہے، مگر ہمارے قائد اجیت پوار پوری مضبوطی سے میرے ساتھ کھڑے رہے اور ممبئی میں خود کے بل بوتے پر الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ممبئی میں نیشنلسٹ کانگریس کا میئر بنے گا، یا پھر ہماری مدد کے بغیر کوئی میئر منتخب نہیں ہو سکتا۔ نواب ملک نے الزام لگایا کہ انتخابی افسران بی جے پی اور شیوسینا شندے گروپ کی مدد کر رہے ہیں، لیکن عدالت انہیں سبق سکھائے گی۔ تقریباً ساڑھے تین سال بعد پہلی مرتبہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے نواب ملک نے ایک بار پھر اپنا پرانا جوش دکھایا اور بی جے پی پر براہِ راست اور بالواسطہ تنقید کے تیر برسائے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے کسی کو نیشنلسٹ کانگریس کی ضرورت ہو یا نہ ہو، ہماری اصل طاقت کا اندازہ 16 جنوری کو ہو جائے گا۔ ملک کے مطابق پارٹی نے 94 نشستوں پر امیدوار کھڑے کیے ہیں اور 95 ویں نشست پر بھی کاغذات نامزدگی داخل کیے گئے تھے، تاہم معمولی وجہ بتا کر وہ منسوخ کر دیے گئے۔ اس کے علاوہ دھاراوی اور رامابائی امبیڈکر نگر/کامراج نگر میں حمایت یافتہ امیدوار میدان میں ہیں۔ نواب ملک نے کہا کہ ان کی صدارت میں انتخابی نظم و نسق کمیٹی نے تفصیلی مشاورت کے بعد امیدواروں کا انتخاب کیا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ کچھ لوگ یہ کہہ رہے تھے کہ اگر نواب ملک ہوں گے تو ہم اتحاد نہیں کریں گے، لیکن پارٹی کے قومی صدر اجیت دادا پوار مضبوطی سے میرے ساتھ کھڑے رہے اور اتحاد کی ضرورت نہیں، خود کے بل پر الیکشن لڑیں گے، یہ مؤقف اختیار کیا۔ اس پر میں ان کا خصوصی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ممبئی میں کہیں ہم بی جے پی کے خلاف، کہیں شندے سینا کے ساتھ اور کہیں کانگریس کے خلاف مقابلہ کر رہے ہیں۔ ہمارے امیدواروں میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے اور ڈاکٹروں، وکلاء، انجینئروں، سبزی فروشوں، صفائی ملازمین سمیت ہر طبقے کو نمائندگی دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ مراٹھی بولنے والے، ریاست کے مقامی باشندے، مسلمان، عیسائی اور دیگر تمام مذاہب کے لوگوں کو بھی موقع دیا گیا ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ نیشنلسٹ کانگریس نے ممبئی میں سب سے زیادہ شمالی ہند سے تعلق رکھنے والے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ 2002 سے یہ تاثر دیا جا رہا تھا کہ پارٹی 14 نشستوں سے آگے نہیں جا سکتی، مگر اس بار ممبئی میں ایک بالکل مختلف تصویر سامنے آئے گی۔ تو انتخابی افسران کی نوکریاں جائیں گی۔ نواب ملک نے الزام عائد کیا کہ انتخابی فیصلہ افسران بی جے پی اور شندے گروپ کے حق میں جانبدارانہ کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوانین کو بالائے طاق رکھ کر من مانی کی جا رہی ہے، نااہل امیدواروں کو رات ساڑھے دس بجے اہل قرار دیا جا رہا ہے اور اہل امیدواروں کے کاغذات منسوخ کیے جا رہے ہیں۔ ہمارا الیکشن کمیشن سے کوئی اختلاف نہیں، لیکن جب یہ معاملہ عدالت میں جائے گا تو متعلقہ افسران کی نوکریاں جائیں گی۔ ہم اس بارے میں الیکشن کمیشن کو تحریری شکایت بھی دیں گے اور توقع ہے کہ انتخابی ضابطہ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

ساڑھے تین سال بعد پھر 'اینگری مین' کی واپسی: ساڑھے تین سال قبل مہاوکاس اگھاڑی حکومت کے دور میں وزیر رہتے ہوئے نواب ملک روزانہ پریس کانفرنس کر کے اس وقت کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، امرتا فڑنویس اور این سی بی کے سابق افسر سمیر وانکھیڑے پر سنگین الزامات عائد کر کے سیاسی ہلچل مچا چکے تھے۔ بعد ازاں ان کے خلاف تحقیقات کا سلسلہ شروع ہوا، ای ڈی کی کارروائی ہوئی اور انہیں ایک سال جیل میں رہنا پڑا۔ نیشنلسٹ کانگریس میں پھوٹ کے بعد جب انہوں نے اجیت پوار گروپ کا ساتھ دیا تو طبی بنیادوں پر ضمانت ملی۔ اگرچہ وہ عوامی پروگراموں میں نظر آتے رہے، مگر پریس کانفرنس نہیں کی۔ اس لیے ساڑھے تین سال بعد ہونے والی اس پریس کانفرنس پر میڈیا اور سیاسی حلقوں کی نظریں جمی تھیں، اور آج انہوں نے بی جے پی، شندے گروپ اور انتخابی افسران پر سنگین الزامات عائد کر کے ایک بار پھر اپنے پرانے جوش کا مظاہرہ کیا۔

ممبئی میونسپل کارپوریشن کی 12 ہزار کروڑ کی بینک جمع پونجی پر بی جے پی مہایوتی کا ڈاکہ ترقی کے نام پر صرف لوٹ مار، ممبئی کے حق کے پیسے پر ہاتھ صاف کیا گیا: ورشا گائیکواڑ

ممبئی: مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت کے دوران ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بینک کھاتوں میں تقریباً 90 ہزار کروڑ روپے کا فکسڈ ڈپازٹ موجود تھا، جو ممبئی کے عوام کی محنت اور ان کا جائز حق تھا۔ مگر گزشتہ تین سال اور نو ماہ کے نام نہاد 'ایڈمنسٹریٹر راج' کے دوران بی جے پی مہایوتی نے اس پونجی پر کھلے عام ہاتھ صاف کیا اور تقریباً 12 ہزار کروڑ روپے نکال لیے۔ یہ سنگین الزام ممبئی کانگریس کی صدر اور رکن پارلیمنٹ پروفیسر ورشا ایکناتھ گائیکواڑ نے عائد کیا ہے۔ مہایوتی حکومت کی بدعنوانی پر سخت حملہ کرتے ہوئے ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن پر ایڈمنسٹریٹر مسلط کر کے بی جے پی اتحاد نے ممبئی کو لوٹنے کا منظم منصوبہ نافذ کیا۔ مالی سال 2021-22 میں مختلف بینکوں میں بی ایم سی کا فکسڈ ڈپازٹ 84.690,91 کروڑ روپے تھا، جس میں سے 192,12 کروڑ روپے نکال لیے گئے۔ حکمراں طبقہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ یہ رقم شہر کی ترقی کے لیے استعمال کی گئی، مگر حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ کروڑوں روپے خرچ کیے جانے کے باوجود ممبئی کے شہریوں کو بنیادی صحت کی سہولتیں تک میسر نہیں۔ کانگریس کی جانب سے میونسپل اسپتالوں کے دوروں کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ ڈاکٹروں اور طبی عملے کی شدید کمی ہے، ادویات ناپید ہیں اور عام مریضوں کو بروقت علاج نہیں مل پا رہا۔ سوال یہ ہے کہ محکمہ صحت کا بجٹ آخر جاتا کہاں ہے؟ ورشا گائیکواڑ نے مزید کہا کہ ممبئی کو پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں، شہر بھر میں سڑکیں کھود کر چھوڑ دی گئی ہیں، ایک بھی سڑک بہتر حالت میں نہیں ہے۔ چھ ماہ میں 'ممبئی کو کھڈوں سے آزاد' کرنے کے دعوے کہاں گئے؟ میونسپل اسکولوں کو نجی اداروں کے حوالے کیا جا رہا ہے اور عوامی تعلیم کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ مہایوتی حکومت نے ممبئی کو بدحال اور غیر محفوظ بنا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایم سی کا سالانہ بجٹ تقریباً 74 ہزار کروڑ روپے کا ہے، مگر اس کا فائدہ عام ممبئی کے شہریوں تک نہیں پہنچتا۔ آج میونسپل کارپوریشن پر چند منتخب ٹھیکیداروں اور بلڈروں کی اجارہ داری قائم ہو چکی ہے۔ حکمراں پارٹیوں کے لیڈران، ٹھیکیداروں اور بلڈروں کی یہ 'بدعنوان مثلث' ممبئی کے عوام کے پیسوں پر ڈاکہ ڈال رہی ہے۔ ورشا گائیکواڑ نے واضح کیا کہ اگر کانگریس کو ممبئی میونسپل کارپوریشن میں اقتدار ملا تو ان تمام مالی بے ضابطگیوں اور بدعنوانیوں کی گہرائی سے جانچ کرائی جائے گی اور قصورواروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔

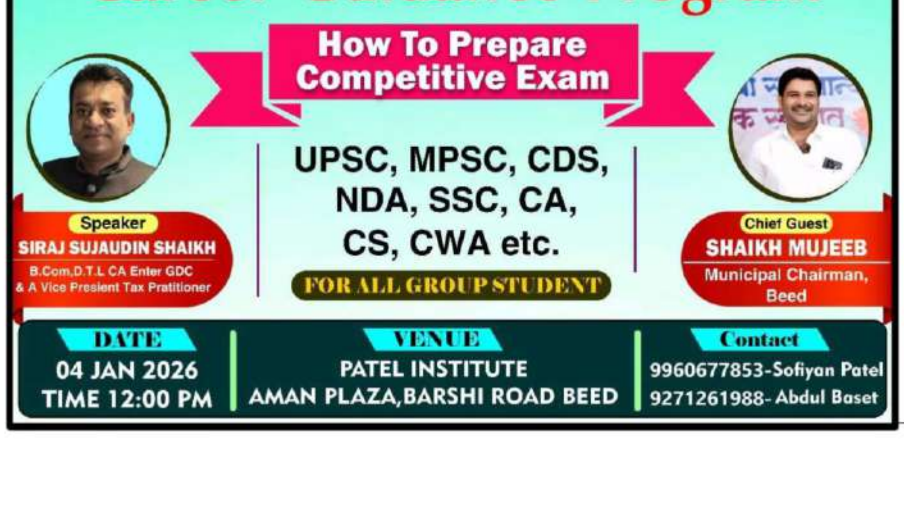

احتجاجی مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان تصادم، ۶/ ہلاک

ایران: ایران میں مہنگائی اور افراط زر کے انتہائی اونچی سطح پر چلے جانے جبکہ ایرانی ریال کی ڈالر کے مقابلے میں غیر معمولی گراوٹ کے خلاف جاری احتجاج کے پانچویں روز مظاہرین اور سکیورٹی فورسز کے درمیان مختلف جگہوں پر تصادم کی رپورٹس سامنے آئی ہیں۔ اس سلسلے میں جمعرات کے روز بتایا گیا ہے کہ احتجاج کرنے والوں نے نسبتا جارحانہ انداز اختیار کرلیا اور احتجاج کی شکل سیاسی ہوتی جا رہی ہے۔ سکیورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان ہونے والے ٹکراؤ کے نتیجے میں کم از کم 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ اتوار کے روز سے شروع ہونے والے احتجاج کے دوران یہ پہلی چھ ہلاکتیں بتائی گئی ہیں۔ ایران میں مہنگائی اور افراط زر کے خلاف تاجروں اور دکانداروں کا یہ احتجاج پچھلے اتوار کے روز شروع ہوا تھا۔ شروع میں یہ احتجاج مکمل پر امن رہا اور تہران سمیت ایران کے مختلف شہروں میں دیکھنے میں آیا۔ تاہم اب اس احتجاج میں شدت پیدا ہو رہی ہے۔ مظاہرین نے جمعرات کے روز ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے خلاف بھی نعرے بازی کی اور ایرانی رجیم کو اٹھا پھینکنے کا مطالبہ کیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے 'فارس' نیوز ایجنسی کے مطابق جمعرات کے روز دو افراد کی ہلاکت لوردی گان نامی شہر میں ہوئی۔ جبکہ تین افراد ازنہ میں ہلاک ہوئے۔ جمعرات کے روز اس سے پہلے ریاستی ٹی وی نے رپورٹ کیا تھا کہ سرکاری سکیورٹی ادارے کا ایک اہلکار ہلاک ہوا ہے۔ جسے مظاہرین نے ایران کے مغربی شہر کوہ دشت میں ہلاک کیا۔ اس 21 سالہ سکیورٹی اہلکار کا تعلق بسیج نامی ادارے سے تھا۔ جسے پچھلی رات فسادیوں نے اس وقت ہلاک کر دیا جب وہ امن و امان کے لیے اپنے فرائض سر انجام دے رہا تھا۔ صوبے کے نائب گورنر نے اس ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا۔ یاد رہے بسیج نامی ادارہ ایک

رضا کار فورس پر مشتمل ہے جو ایرانی پاسداران انقلاب فورس سے منسلک ہے۔ اس رضا کار فورس کو اس سے پہلے بھی مظاہرے روکنے کے لیے ایرانی سکیورٹی حکام استعمال کرتے رہے ہیں۔ تاہم حالیہ دنوں میں ہونے والے احتجاج کے دوران اس کا ایک سکیورٹی اہلکار ہلاک اور 13 زخمی ہو چکے ہیں۔ ریاستی خبر رساں ادارے 'تسنیم' کے مطابق دارالحکومت تہران میں 30 احتجاجی مظاہرین کو حراست میں لیا گیا ہے۔ یہ کارروائی انٹیلی جنس سروسز کے ساتھ مل کر سکیورٹی حکام نے کی ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق مظاہرین میں اس طرح کا غم وغصہ اور شدت نہیں ہے جس طرح کا اس سے پہلے کے مظاہروں میں مشاہدہ کیا جا چکا ہے۔ ابھی حالیہ مظاہروں کا آغاز دارالحکومت تہران سے پر امن انداز سے ہوا۔ تاہم بعد ازاں مظاہرین کا دائرہ منگل کے روز تک 10 یونیورسٹیوں میں پھیل گیا۔ ایرانی صدر مسعود پیزشکیان نے ملک کو احتجاج اور مظاہروں کے ایک نئے گھن چکر میں دھنسنے سے پہلے احتجاجیوں کے جائز مطالبات کا اعتراف کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت معاشی معاملات کو اپنی حد تک بہتر کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ یاد رہے ایران پچھلی کئی دہائیوں سے تھوڑے سے وقفے کے ساتھ سخت اقتصادی پابندیوں کا سامنا کر رہا ہے۔ یہ اقتصادی پابندیاں عائد کرنے والے ملکوں میں امریکہ و یورپی ممالک بطور خاص اہم ہیں جو ایران کے جوہری پروگرام کی وجہ سے اس کے خلاف اقتصادی پابندیاں عائد کیے ہوئے ہیں۔ ان اقتصادی پابندیوں نے ایرانی معیشت کو بدحال کر کے رکھ دیا ہے۔ ایران کے پراسکیوٹر جنرل نے بدھ کے روز ایک بیان میں کہا کہ مظاہرین کا جائز اور پرامن احتجاج حق ہے۔ تاہم بدامنی پیدا کرنے کی کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کیا جائے اور بد امنی پھیلانے والوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کی جائے گی۔ پراسکیوٹر نے خبردار کیا اگر مظاہرین نے سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی اور بیرونی ایجنڈے کے مطابق ایران کو بدامنی میں دھکیلنے میں کردار ادا کیا تو قانون کے مطابق مظاہرین کے ساتھ ڈیل کیا جائے گا۔ جمعرات کے روز سرکاری ٹی وی نے ایک فوٹیج میں مظاہرین اور پولیس اہلکاروں کو دکھایا ہے۔ نیز آنسو گیس کی وجہ سے بھاگنے کی کوشش کرنے والے افراد کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ بدھ کے روز تسنیم نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا تھا کہ ایسے 7 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے جنہیں ایران دشمنی کے لیے امریکہ و یورپی ملکوں کے ساتھ منسلک بتایا گیا ہے۔ ان کے ذمے یہ کام لگایا گیا تھا کہ وہ ایران میں تشدد و بدامنی پھیلانے کے لیے کردار ادا کریں۔ تاہم تسنیم نیوز ایجنسی نے ان گرفتاریوں کی جگہ اور شہروں کا کوئی ذکر نہیں کیا ہے۔ یاد رہے ایرانی ریال کی انتہائی غیر معمولی سطح تک گراوٹ امریکہ و یورپی ممالک کی ان پابندیوں کی وجہ سے ہے جو وہ ایک عرصے سے ایران پر عائد کر کے ایران کو اس کے جوہری پروگرام کی وجہ سے سزا دینا چاہتے ہیں۔ ایران میں ماہ دسمبر میں افراط زر 52 فیصد تک بڑھ گئی جس نے مہنگائی میں بھی غیر معمولی اضافہ کر دیا ہے۔

غزہ کے فلسطینیوں کے حق میں ریلی کا انعقاد، لاکھوں ترک شہریوں کی شرکت

ترکی: ترکیہ کے ہزاروں شہریوں نے نئے سال کے پہلے ہی روز فلسطینیوں کے حق میں بہت بڑی ریلی کا انعقاد کیا۔ ریلی کے شرکاء غزہ کے جنگ زدہ بے بس لاکھوں فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے فلسطینی پرچم فضاؤں میں لہرا رہے تھے اور مطالبہ کر رہے تھے کہ اسرائیل غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیوں اور بمباری کا سلسلہ روکے۔ فلسطینیوں کے ساتھ سال نو کے آغاز پر یکجہتی کا یہ اظہار اس لیے بھی انوکھا رہا کہ نقطہ انجماد کو پہنچی ہوئی سردی کے باوجود ریلی میں ہزاروں لوگ شریک رہے۔ جو نعرے لگا رہے تھے 'ہم خاموش نہیں رہ سکتے، ہم فلسطینیوں کو نہیں بھول سکتے۔' یہ بات ریلی کو کور کرنے والے 'اے ایف پی' کے رپورٹر نے رپورٹ کی ہے۔ خبر کے مطابق 400 سے زائد سماجی و سیاسی تنظیموں نے اس ریلی کا اہتمام کیا تھا۔ ان ریلی کے منتظمین میں صدر طیب ایردوآن کا بیٹا بلال ایردوآن بھی شامل تھا۔ بلال ایردوآن ترک صدر کا سب سے چھوٹا بیٹا ہے جس نے سال نو کی تقریبات کو فلسطینیوں کے حق میں موڑنے کی اس تقریب میں بطور خاص حصہ لیا۔ ترکیہ کی پولیس اور سرکاری خبر رساں ادارے 'اناطولو' کے مطابق فلسطینیوں کے لیے اس سخت سردی کے باوجود سڑکوں پر نکل کر اظہار یکجہتی کرنے والے لوگوں کی تعداد لگ بھگ 5 لاکھ تھی۔ جس سے مختلف مقررین نے خطاب کیا اور لبنانی نژاد گلوکار ماہر زین نے اپنے لکھے ہوئے ترانے 'فلسطین کو آزاد کرو' خود ہی شرکاء کے سامنے گا کر پیش کیا۔ صدر طیب کے بیٹے بلال ایردوآن نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ سال 2026 فلسطینیوں کے لیے آسانیوں کا سال بنے اور فلسطین کے سارے مجبور عوام کو اس جبر وظلم سے نجات ملے۔ بلال ایردوآن تعلیمی شعبے میں خیراتی بنیادوں پر کام کرنے والی ایک تنظیم کے بورڈ کے سربراہ ہیں۔ یہ تنظیم بھی اس مارچ کے منتظمین میں شامل تھی۔ ترکیہ غزہ میں اسرائیلی جنگ اور تباہ کاریوں کے سخت ناقدین میں شامل رہا ہے۔ 10 اکتوبر 2025 سے ہونے والی جنگ بندی میں بھی ترکیہ کا کردار اہم تھا۔ تاہم اسرائیلی ریاست کے وزیر نیتن یاہو نے ترکیہ کی فلسطینیوں کے بارے میں واضح بیانیے کے باعث صدر ٹرمپ کو اس امر پر قائل کر لیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر تعینات ہونے والی بین الاقوامی استحکام فورس میں ترکیہ کے فوجی دستے شامل نہ کیے جائیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے 10 اکتوبر 2025 سے جاری جنگ بندی کے باوجود بار بار بمباری و فائرنگ کر کے مزید 400 سے زائد فلسطینی جاں بحق کر دیے ہیں۔

اسرائیلی فوج کی شام کے علاقے قنیطرہ میں فائرنگ

شام: علاقے میں الرفید قصبے کے نواح میں شامی شہریوں کے ایک گروپ پر فائرنگ کردی۔ شامی میڈیا کے مطابق یہ حملہ اس وقت ہوا جب شہریوں کا ایک گروپ الرفید قصبے کے نواح میں افواج کے الگ ہونے کی لائن کے قریب مویشی چرا رہا تھا اور کھمبیاں جمع کر رہا تھا۔ اس فائرنگ کے نتیجے میں متعدد مویشی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی فوج نے بدھ کو بھی قنیطرہ کے دیہی علاقے میں مغربی تل الاحمر پوائنٹ سے مشرقی تل الاحمر کی سمت مشین گنوں سے فائرنگ کی تھی اور روشنی کے گولے پھینکے تھے۔ شامی نیوز چینل ''الاخباریہ'' کے مطابق یہ کارروائی چار ''ہائلکس'' گاڑیوں پر مشتمل ایک اسرائیلی گشتی ٹیم کی دراندازی کے بعد کی گئی جس نے العدنانیہ پوائنٹ سے قنیطرہ کے دیہی علاقے میں سد المنطرہ روڈ کی جانب پیش قدمی کی تھی۔ واضح رہے اسرائیلی افواج نے بشار الاسد کے دورِ حکومت کے خاتمے کے بعد شام میں مزید اراضی پر قبضہ کر لیا ہے۔ صہیونی ریاست کا یہ اقدام 1974 کے افواج کی علیحدگی کے معاہدے کی خلاف ورزی ہے کیونکہ یہ علاقہ غیر فوجی تھا۔ بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے وقت سے اسرائیل شام میں فضائی حملے اور زمینی مداخلت کر رہا ہے۔ اگرچہ شام کی حکومت تل ابیب کے لیے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ لیکن اسرائیلی فوج فضائی حملے کر رہی ہے جن میں شہری ہلاک ہو چکے اور شامی فوج کے ٹھکانے، فوجی گاڑیاں، ہتھیار اور گولہ بارود تباہ ہو گیا۔ دمشق اور تل ابیب ایک سکیورٹی معاہدے تک پہنچنے کے لیے مذاکرات کر رہے ہیں لیکن شام نے پہلے یہ شرط رکھی ہے کہ نقشے پر حالات کو دوبارہ 8 دسمبر 2024 سے پہلے کی پوزیشن پر لایا جائے جب انقلابی دھڑوں نے معزول بشار الاسد کی حکومت کا تختہ الٹا تھا۔ یاد رہے اسرائیل 1967 سے شام کی سطح مرتفع گولان کے زیادہ تر حصے پر قابض ہے۔

مشیر یمنی ایوانِ صدر سعودی عرب یمن کے ابتدائی حامیوں میں سے ایک ہے

یمن: یمنی حکومت اور ''جنوبی عبوری کونسل'' کے مابین بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان صدارتی مشیر ثابت الاحمدی نے یمن کے حوالے سے سعودی عرب کے حمایتی موقف کی تعریف کی۔ الاحمدی نے العربیہ/ الحدث کو ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ مملکت یمن کے اولین حامیوں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے مزید کہا: ہماری متحدہ عرب امارات کے ساتھ سیاسی اور ثقافتی طور پر مشترکہ خصوصیات ہیں لیکن اختلاف صرف جنوبی معاملے تک محدود ہے۔ حکومت تناؤ کم کرنے اور خونریزی روکنے کے لیے کوشاں ہے، اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی تصدیق کی کہ عدن ایئرپورٹ پر سفر دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ یمن کے وزیر اطلاعات معمر الاریانی نے جمعرات کو کہا: جنوبی عبوری کونسل کی افواج کی مسلسل مداخلت کا مطلب ایسے اقدامات ہوں گے جو ہم پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حکومت وادی حضرموت کی طرف مسلسل متحرک ہونے سے متعلق اطلاعات کی سنجیدگی سے نگرانی کر رہی ہے۔ جواب میں گورنر حضرموت سالم الخنبشی نے نشاندہی کی، عبوری کونسل کشیدگی میں کمی اور امن کوششوں کے مطالبات کا جواب نہیں دیتی بلکہ اس کی افواج متحرک ہوتی رہتی ہیں۔ دریں اثناء یمنی صدارتی قیادت کونسل کے چیئرمین رشاد العلیمی نے حالیہ پیش رفت میں متحدہ عرب امارات کے کردار پر بات کرتے ہوئے تصدیق کی کہ یمن متحدہ عرب امارات کے سابقہ کردار اور ابتدائی مراحل میں اس کے تعاون سے انکار نہیں کرتا۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ موجودہ مرحلے میں وضاحت اور ایک ایسے دھڑے کی حمایت سے فاصلہ اختیار کرنے کی ضرورت ہے جس نے اتفاق رائے کے طریقہ کار سے انحراف کیا ہے۔ انہوں نے اس انتباہ کی تجدید کی کہ مسلح گروہوں کا متوازی حکام میں تبدیل ہونا ایک ایسے خطرے کی نمائندگی کرتا ہے جس پر بعد میں قابو نہیں پایا جاسکتا۔ انہوں نے زور دیا کہ یمن آج ایک دوراہے پر کھڑا ہے۔

امریکہ: نئے سال کی خوشی میں تقریب، صدر ٹرمپ کے ساتھ نیتن یاہو کی شرکت

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سال 2026 کے سلسلے میں مارالاگو ریزورٹ میں تقریب کا انعقاد کیا۔ بدھ کے روز ہونے والی اس تقریب میں صدر ٹرمپ کے مہمان کے طور پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے شرکت کی ہے۔ یاد رہے نیتن یاہو صدر ٹرمپ سے ملاقات کے سلسلے میں پیر کے روز صدر ٹرمپ کی پام بیچ میں واقع رہائش گاہ پہنچے تھے۔ مائیکل سولاکیوچز کی سوشل میڈیا پوسٹ میں نیتن یاہو کو ٹکسیڈو پہنے صدر ٹرمپ کی تقریب میں دیکھا جاسکتا ہے۔ یاد رہے صدر ٹرمپ نے ازراہ مذاق کہا تھا کہ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو غزہ جنگ بندی اور مشرق وسطیٰ کی جغرافیائی سیاست پر بات چیت کے لیے پیر کے روز سے ہونے والی ملاقاتوں کے دوران پارٹیز میں شرکت کر سکتے ہیں۔ سال نو کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں امریکی صدر ٹرمپ کے مہمانوں میں صدر ٹرمپ کے زِن رست حامی روڈی گیولیانی، صدر ٹرمپ کے بیٹے ایرک اور ڈان جونیئر، ٹرمپ انتظامیہ کے ارکان، ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکرٹری کرسٹی نوم اور وائٹ ہاؤس کے ڈپٹی چیف آف سٹاف ڈین سکاوینو شامل تھے۔ صدر ٹرمپ کے دوسری مرتبہ امریکی صدارت سنبھالنے کے بعد بڑی کامیابیوں میں سے ایک غزہ جنگ بندی کے سلسلے میں ہونے والا ٹرمپ کا بیس نکاتی امن منصوبہ ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس کے حکام اس خدشے کو محسوس کرتے ہیں کہ نیتن یاہو اس سلسلے کو سست کر رہے ہیں۔ یاد رہے صدر ٹرمپ نے اسی ہفتے جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے نیتن یاہو کے ساتھ تناؤ کی خبروں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل اپنے وعدے قائم رہا ہے اور اس کی ذمہ داری حماس پر ہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ وہ اسرائیل کے کسی بھی کام کے بارے میں فکر مند نہیں ہیں۔

سنیئر ڈپٹی جنرل منیجر، ویسٹرن ریلوے کے عہدہ پر نریندرائے پاٹل نامزد

ممبئی (پریس ریلیز) یکم جنوری ۲۰۲۶ء کو شری نریندرائے پاٹل کو سنیئر ڈپٹی جنرل منیجر ویسٹرن ریلوے کے عہدہ کی ذمہ داری دی گئی۔ موصوف نے ریلوے میں کئی اہم عہدوں پر فرائض انجام دیئے۔ ۲۷ سالوں سے نریندر پاٹل نے ریلوے سے منسلک ہوکر نہایت اہم ذمہ داریوں کو بخوبی نبھایا۔ نریندر پاٹل کی کامیاب کارکردگی پر انہیں نیشنل ریلوے ایوارڈ، جنرل منیجر ایوارڈ بھی عطا کیا گیا۔ پونے یونیورسٹی کے سول انجینئرنگ شعبہ سے نریندر پاٹل نے کامیابی حاصل کرنے کے بعد اہم تربیتی پروگراموں میں بھی اندرون ملک اور بیرونی ممالک (سنگاپور، کوالالمپور)، ہانگ کانگ میں منعقدہ پروگراموں میں بھی شرکت کی۔

سعودی عرب کا قانونی حکومت کی حمایت کرنا قابل تعریف ہے: یمنی شوری کونسل

ریاض نے ذمہ درانہ کردار ادا کیا، امارات کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدے کی منسوخی کا خیر مقدم کرتے: کونسل

ریاض: یمنی شوریٰ کونسل کی صدارتی باڈی نے آج سعودی عرب کے برادرانہ موقف اور قانونی آئینی حکومت کی حمایت میں اس کے ذمہ دارانہ کردار اور ملک کے مشرقی حصوں میں تناؤ پر قابو پانے کی کوشش کو قابل تعریف قرار دے دیا ہے۔ صدارتی باڈی نے متحدہ عرب امارات کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدے کی منسوخی کا بھی خیر مقدم کیا ہے۔ سعودی عرب نے حضرموت اور المہرہ کے صوبوں میں حالیہ واقعات کے آغاز سے ہی یمنی حکومت کی تمام شخصیات اور بااثر فریقوں کے ساتھ انتھک کوششیں کیں جس کا مقصد حالات کو پرسکون کرنا اور امن و استحکام کو فروغ دینا تھا۔ ریاض نے یمن کے مشرق میں جنوبی عبوری کونسل کی افواج کی فوجی کشیدگی کے تناظر میں کئی سخت اقدامات بھی کیے اور اس بات پر زور دیا کہ متحدہ عرب امارات یمن کے اس مطالبے پر جواب دے کہ وہ 24 گھنٹوں میں اپنی فوجی افواج یمنی سرزمین سے نکال لے اور ہر قسم کی مالی یا فوجی امداد بند کر دے۔ ریاض کی قیادت میں قانونی حکومت کی حمایت کرنے والے اتحاد نے المکلا بندرگاہ میں ایک فوجی امداد کو نشانہ بناتے ہوئے اس وقت حملہ بھی کیا جب اس نے دو ایسے بحری جہازوں کی نشاندہی کی جو اس طرح کے معاملات میں رائج طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یمنی حکومت یا اتحادی کمانڈ کے داخلے کے اجازت نامے کے بغیر بندرگاہ میں داخل ہوئے تھے۔ شوریٰ کونسل کی صدارتی باڈی نے صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ کے فیصلوں اور قومی دفاعی کونسل کے فیصلوں کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ ان فیصلوں کا مقصد ریاست کے مقام اور اس کی اتھارٹی کا تحفظ، معاشرتی امن کی حفاظت اور آئینی و قانونی فریم ورک سے باہر طاقت کے ذریعے کسی بھی حقیقت کو مسلط کرنے سے روکنا ہے۔ شوریٰ کونسل نے حضرموت اور المہرہ سے عبوری کونسل کی افواج کے انخلاء اور کیمپوں کو ''درع الوطن'' افواج اور مقامی حکام کے حوالے کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اسی تناظر میں کونسل کی جانب سے شائع ہونے والے ایک بیان میں واضح کیا گیا کہ شوریٰ کونسل کی صدارتی باڈی صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتی ہے جس میں متحدہ عرب امارات کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدہ منسوخ کرنے، ہنگامی حالت کے اعلان اور اماراتی افواج کو یمنی سرزمین سے نکالنے اور حضرموت و المہرہ کے صوبوں میں کیمپوں کو درع الوطن افواج اور مقامی حکام کے حوالے کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ بیان میں ان قومی فیصلوں کو ذمہ دارانہ قرار دیا گیا جو دستور اور قومی حوالوں پر مبنی ہیں اور جن کا مقصد یمن کی خودمختاری کا تحفظ، سکیورٹی و فوجی منظرنامے کو نقصان پہنچانے والی خرابیوں کی اصلاح اور آزاد کردہ صوبوں میں استحکام کو فروغ دینا ہے۔ یمنی شوریٰ کونسل نے اس بات پر زور دیا کہ یمنی عوام کی بنیادی جنگ دہشت گرد حوثی ملیشیا کی بغاوت کو ختم کرنا ہی رہے گی۔ شوریٰ کونسل نے کہا کہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر متفقہ تین حوالہ جات، جن میں سرفہرست خلیجی اقدام، قومی مکالمہ کانفرنس کے نتائج اور سلامتی کونسل کی قراردادیں شامل ہیں، کسی بھی منصفانہ اور جامع سیاسی حل کے لیے مستقل بنیاد کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اجتماع میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ مشرقی صوبوں میں تناؤ کے تسلسل کے شہریوں کے معاشی اور خدماتی حالات پر سنگین اثرات ہوں گے۔

بنگلہ دیش کی مذہبی سیاسی جماعت متحدہ حکومت کیلئے آمادہ ہے

جماعتِ اسلامی تقریباً ۱۷ سال بعد پہلی بار انتخابات میں حصہ لے گی

ڈھاکہ: سابقہ کالعدم کردہ بنگلہ دیشی مذہبی سیاسی جماعت کے سربراہ نے کہا کہ وہ ایک متحدہ حکومت میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے کئی دیگر سیاسی جماعتوں سے اس سلسلے میں بات کی ہے۔ مذہبی بنیادوں پر قائم کردہ جماعتِ اسلامی نے فروری کے پارلیمانی ووٹ میں مضبوط ترین انتخابی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق تقریباً 17 سالوں میں پہلی بار انتخابات میں حصہ لینے والی جماعتِ اسلامی سے توقع ہے کہ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے بعد معمولی فرق کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے گی جو اس کے لیے 175 ملین کے مسلم اکثریتی ملک میں مرکزی دھارے کی سیاست میں واپسی ہو گی۔ جماعت نے آخری بار 2001 اور 2006 کے درمیان بی این پی کے ساتھ جونیئر اتحادی شراکت دار کے طور پر اقتدار سنبھالا تھا اور وہ اس کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ چند دن قبل جماعت نے جین زی پارٹی کے ساتھ ایک باضابطہ معاہدہ یا اتحاد قائم کر کے خبروں میں جگہ بنائی جس کے بعد جماعت کے سربراہ شفیق الرحمٰن نے ڈھاکہ کے ایک رہائشی علاقے میں قائم اپنے دفتر میں ایک انٹرویو میں کہا، ''ہم کم از کم پانچ سال تک ایک مستحکم ملک دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر جماعتیں یکجا اور متحد ہو جائیں تو ہم مل کر حکومت چلائیں گے۔ شفیق الرحمٰن نے کہا، انسداد بدعنوانی کسی بھی متحدہ حکومت کا مشترکہ ایجنڈا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا، وزیر اعظم 12 فروری کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں جیتنے والی پارٹی سے ہو گا۔ اگر ہماری جماعت سب سے زیادہ نشستیں جیتے تو پارٹی فیصلہ کرے گی کہ آیا وہ خود امیدوار ہوں گے یا کوئی اور۔ اگست 2024 میں نوجوانوں کے زیر قیادت ہونے والی بغاوت میں دیرینہ وزیر اعظم شیخ حسینہ کو معزول کر دیا گیا جس کے بعد پارٹی کی بحالی ہوئی ہے۔ رحمٰن نے کہا کہ ڈھاکہ سے فرار ہونے کے بعد حسینہ کا بھارت میں مسلسل قیام ایک تشویش کا باعث ہے کیونکہ ان کی معزولی کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات عشروں کے کم ترین مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ جماعت کی تاریخی قربت کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا: ''ہم سب کے ساتھ متوازن طریقے سے تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔'' انہوں نے کہا، کوئی بھی حکومت جس میں جماعتِ اسلامی شامل ہو، صدر محمد شہاب الدین کے ساتھ ''اطمینان اور اعتماد محسوس نہیں کرے گی'' جو 2023 میں عوامی لیگ کی حمایت سے بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔

یمن نے امارات سے پروازوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کردی: سعودی ذرائع

یمن: برطانوی خبر رساں ادارے ''رائٹرز'' سے بات کرتے ہوئے ایک سعودی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ یمنی حکومت نے ابوظبی اور دبئی سے پروازوں کی آمدورفت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ یمنی حکومت کا یہ اقدام ان پیش رفتوں کے فریم ورک میں سامنے آیا ہے جو گزشتہ دنوں یمن کے منظرنامے پر رونما ہوئیں۔ یہ اقدام مشرقی یمن میں امارات کی حمایت یافتہ جنوبی عبوری کونسل کی افواج کی فوجی کشیدگی کے تناظر میں ہے کیا گیا ہے۔ سعودی ذریعے نے واضح کیا کہ متحدہ عرب امارات سے پروازیں بند کرنے کا یمنی حکومت کا فیصلہ کشیدگی کو پرامن کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ عبوری کونسل یمنی حکومت کی ہدایت کو مسترد کر رہی ہے اور حکومت نے تمام پروازیں روکنے کا حکم دے دیا ہے۔ اسی دوران یمنی صدارتی قیات کونسل کے چیئرمین رشاد العلیمی نے 90 دن کے لیے ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا ہے اور اماراتی افواج کو 24 گھنٹے کے اندر ملک چھوڑنے کا کہا ہے۔ یہ مطالبہ حضرموت اور المہرہ میں اماراتی تعاون سے عبوری کونسل کی جانب سے کی جانے والی فوجی کشیدگی کے بعد کیا گیا ہے۔ رشاد العلیمی نے اپنے حالیہ خودمختار فیصلوں پر عمل درآمد کرنے پر بھی زور دیا اور ان کے گرد گھومنے یا ان میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کے خلاف خبردار کیا۔ اسی تناظر میں صدارتی قیادت کونسل کے سربراہ نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ یہ خود مختار فیصلے شہریوں کے تحفظ، ریاست کی قانونی حیثیت برقرار رکھنے اور ہتھیاروں کے زور پر نئی حقیقت مسلط کرنے سے روکنے کے لیے ایک ناگزیر انتخاب کے طور پر سامنے آئے ہیں۔ صدر رشاد العلیمی نے واضح کیا کہ اماراتی فوجی موجودگی کے خاتمے کا فیصلہ اتحاد کے راستے کی درستی کے فریم ورک میں اور اس کی مشترکہ قیادت کے تعاون سے کیا گیا ہے تاکہ ریاست کے مخالف اجزاء کے لیے کسی بھی قسم کی مدد کو روکا جاسکے۔ تاہم اس کا مطلب دوطرفہ تعلقات کا خاتمہ یا انکار نہیں ہے۔

بقیہ: ممبئی میں میسر راشٹروادی کانگریس پارٹی......

اور پارٹی اپنے بل پر انتخاب لڑے گی۔ انہوں نے انتخابی عمل پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ نامزدگی کے بعد جس طرح الیکشن افسران کا رویہ سامنے آرہا ہے، وہ انتہائی جانبدار اور غیر قانونی ہے۔ نااہل امیدواروں کو رات گئے اہل قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ اہل امیدواروں کے فارم معمولی بنیادوں پر رد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے متعدد وارڈز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ذات کے سرٹیفکیٹ، غیر قانونی تعمیرات اور میونسپل وینڈر ہونے جیسے واضح اعتراضات کے باوجود بعض امیدواروں کو تحفظ دیا جا رہا ہے۔ نواب ملک نے کہا کہ اس طرز عمل سے مہاراشٹر کے پسماندہ طبقات، او بی سی اور مقامی عوام کے حقوق پر شدید ضرب پڑے گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ان تمام معاملات پر ریاستی الیکشن کمیشن کو باضابطہ شکایت درج کرائی جائے گی اور ضرورت پڑنے پر عدالت سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عدالت میں یہ معاملات ثابت ہو گئے تو متعلقہ افسران کی نوکریاں بھی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ این سی پی ممبئی میں کہیں بی جے پی کے خلاف، کہیں شندے سینا کے خلاف اور کہیں کانگریس کے خلاف مقابلہ کر رہی ہے۔ ہمارا مقصد کسی خاص پارٹی کو ہرانا نہیں بلکہ اپنے امیدواروں کو جتوانا ہے۔ نواب ملک نے یہ بھی واضح کیا کہ جرم کا الزام اور سزا ہونا دو الگ باتیں ہیں، جب تک کسی کو سزا نہ ہو، اسے انتخاب لڑنے سے روکا نہیں جاسکتا۔

بقیہ: ممبئی ایم سی الیکشن......

کئی وارڈوں میں مرحلہ وار طریقے سے امیدواروں کا اعلان کیا گیا تھا اور انتخابی مرحلہ کے لیے ۱۵۰ امیدواروں کو انتخابی میدان میں اتارا گیا ہے ابو عاصم اعظمی نے کہا کہ میری تمام کارکنان اور دعویداروں سے اپیل ہے کہ وہ ٹکٹ کی محرومی پر ناراض ہونے کے بجائے پارٹی امیدوار کے لئے کام کرے۔ کیونکہ پارٹی کو مستحکم بنانا اور سماج وادی پارٹی کے نظریہ کو فروغ دینا ہی ہماری ذمہ داری ہے جس امیدواروں کو اس مرتبہ موقع فراہم نہیں ہوا ہے وہ ناراں نہ ہو انتخاب صرف ایک امیدوار کا نہیں بلکہ پارٹی کا نظریہ ہے ٹکٹ چاہے کسی بھی دی گئی ہے وہ سماج وادی پارٹی کا چہرہ اور امیدوار ہے اس لئے پارٹی امیدوار کا ساتھ دے کر پارٹی کو مستحکم کرے اتحاد کی فتح ہے شہریوں کے مسائل پر آواز بلند کرنے کے لیے آپ تمام سماجوادی پارٹی کے لئے کام کریں گے اور مجھے پورا یقین ہے کہ سماج وادی پارٹی اس مرتبہ تاریخ رقم کرے گی۔

بقیہ: بی ایم سی انتخابات میں زبردست ٹکراؤ......

جبکہ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی) اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس نے مراٹھی زبان اور ثقافت کے تحفظ کے نام پر اتحاد بنایا ہے۔ ذرائع کے مطابق وی بی اے کے لیے ممبئی میں اسے الاٹ کی گئی 62 میں سے 21 سیٹوں پر امیدوار کھڑا کرنا مشکل تھا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق وی بی اے نے کچھ حلقوں میں نامناسب امیدوار کھڑے کرنے کے بجائے امیدوار کھڑے نہ کرنے کا فیصلہ کیا جب کہ کچھ حلقوں میں دستاویزات کی کمی نے مسئلہ کھڑا کیا۔

گیبیون ٹیکنالوجیز انڈیا لمیٹیڈ نے آئی پی او ۶/ جنوری کو کھولنے کا اعلان کیا

Gabion Technologies India Limited Announces Opening of IPO ,on January 06, 2026

Gabion Technologies India Ltd.

گیبیون ٹیکنالوجیز انڈیا لمیٹیڈ ایک جیوٹیکنیکل انجینئرنگ اور انفراسٹرکچر حل کمپنی، نے آج اپنی ابتدائی عوامی پیشکش آئی پی او کے آغاز کا اعلان کیا۔ 100% بک بلٹ ایشو کے ذریعے 36,00,000 equity shares of face value ₹10 each تک کا تازہ شمارہ شامل کرے گا، جس میں کوئی پیشکش برائے فروخت او ایف ایس نہیں ہے۔ بک رننگ لیڈ منیجر: جی وائی آر کیپٹل ایڈوائزرز پرائیویٹ لمیٹڈ۔

- Anchor Book Opens/Closes: Monday, January 05, 2026
- IPO Opens: Tuesday, January 06, 2026
- IPO Closes: Thursday, January 08, 2026
- Tentative Listing: On the BSE SME Platform (Date to be announced)

پرائس بینڈ اور کم از کم بولی کا اعلان فنانشل ایکسپریس (انگریزی) اور جنستا (ہندی) کے تمام ایڈیشنوں میں شمارہ کے آغاز سے کم از کم دو کام کے دنوں میں کیا جائے گا۔

Offer Structure

- Total Offer: Up to 36,00,000 equity shares
- Fresh Issue: Up to 36,00,000 equity shares
- Offer for Sale (OFS): Nil

سرمایہ کار مختص

- اہل ادارہ جاتی خریداروں (QIBs) کیلئے 50% سے زیادہ نہیں۔
- خوردہ انفرادی سرمایہ کاروں (RIIs) کیلئے 35% سے کم نہیں غیر
- ادارہ جاتی سرمایہ کاروں (NIIs) کیلئے 15% سے کم نہیں QIB کا
- 60% حصہ اینکر سرمایہ کاروں کے لیے مختص کیا جاسکتا ہے۔

آئی پی او کی آمدنی کا استعمال

- ورکنگ کیپٹل کے تقاضوں کی فنڈنگ
- پلانٹ اور مشینری کے لیے سرمائے کے اخراجات
- عمومی کارپوریٹ مقاصد
- پبلک ایشو کے اخراجات

About Gabion Technologies India Limited
Incorporated in 2008 and headquartered in New Delhi, Gabion Technologies

بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کے اہم حل فراہم کرنے میں مصروف ہے جس میں ڈھلوان استحکام، دریا کی تربیت کے کام، بلند پشتے کو برقرار رکھنے والے ڈھانچے، کٹاؤ پر قابو پانے کے حل، راکھ کے تالاب کے استر کے حل شامل ہیں۔ کمپنی پاونٹا صاحب (ہماچل پردیش) میں ایک مینوفیکچرنگ یونٹ چلاتی ہے جس میں آسام میں ایک مجوزہ یونٹ کی طرف توسیع کا منصوبہ ہے۔ گیبیون بھارت کے بنیادی ڈھانچے اور ترقیاتی ماحولیاتی نظام میں سرکاری، صنعتی، اور نجی شعبے کے گاہکوں کے ساتھ کام کرتا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دہلی میں جمعہ کو 66 پروازیں منسوخ

نئی دہلی، 02 جنوری (یواین آئی) دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر جمعہ کے روز 66 پروازیں منسوخ کردی گئیں۔دہلی میں آج دھند کم تھی، لیکن ملک کے دیگر حصوں میں شدید کہرے کی وجہ سے وہاں سے آنے والی اور وہاں جانے والی پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ایئرپورٹ حکام نے بتایا کہ مختلف ایئرلائنز نے آج دہلی آنے والی 32اور یہاں سے روانہ ہونے والی 34 پروازیں منسوخ کیں۔ اس کے علاوہ کئی پروازوں میں تاخیر کی بھی اطلاع ملی ہے۔انڈیگو نے حیدرآباد، گوہاٹی، وارانسی، ادے پور، جموں، وشاکھاپٹنم اور جیسلمیر میں کہرے کی صورتحال کے پیش نظر مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی پرواز کی تازہ ترین صورتحال جاننے کے لیے ویب سائٹ اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رابطہ کریں۔امرتسر ایئرپورٹ پر بھی آج صبح گھنا کہرا تھا۔

ملک بھر میں شمال مشرق کی نامیاتی مصنوعات کی طلب

اگرتلہ، 2جنوری (یواین آئی) نئے سال کا آغاز تریپورہ کے زراعتی شعبے کے لیے بڑی کامیابی کے ساتھ ہوا۔ ریاست کے محکمۂ زراعت نے جمعہ کے روز نارتھ ایسٹرن ریجن مشن فار آرگینک ویلیو چین ڈیولپمنٹ“ کے تحت 1,000 کلوگرام نامیاتی سفید تل کے بیجوں کی پہلی کھیپ گجرات بھیج دی۔تریپورہ کے ڈھلائی ضلع میں دو فارمرس پروڈیوسر آرگنائزیشن (ایف پی او) کے ذریعہ تیار کردہ یہ نامیاتی تل گجرات میں قائم امول کے ذیلی ادارے کو فراہم کیا گیا ہے۔وزیر زراعت رتن لال ناتھ نے آرگینک تل کی کھیپ کو جھنڈی دکھاتے ہوئے کہا کہ یہ حصولیابی قومی سطح پر تریپورہ کی آرگینک پروڈکٹس کی بڑھتی ہوئی طلب کا ثبوت ہے۔وزیر زراعت نے اس اقدام کو نہ صرف کاروباری سودا بلکہ ریاست کی آرگینک فارمنگ کے لیے نئے دور کا آغاز قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت 2026 میں اپنی آرگینک مارکیٹنگ کی حکمت عملیوں کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ حکومت کا مقصد کسانوں کو براہ راست بڑی منڈیوں سے جوڑنا ہے، جس سے نہ صرف ریاستی اور قومی سطح پر ان کی رسائی کو یقینی بنایا جائے، بلکہ ان کی مصنوعات کے لیے بین الاقوامی سطح پر بھی پہچان بنے۔مسٹر رتن لال ناتھ نے 2026 کو نئے امکانات کا سال بتاتے ہوئے اس کامیابی کے لیے کسانوں، ایف پی او اور متعلقہ سرکاری محکموں کے درمیان ہم آہنگی کی ستائش کی۔ نامیاتی زراعت کے لیے بین الاقوامی مرکز اور شیل بائیوٹیک جیسی تنظیموں نے بھی اس پورے عمل میں معیار اور سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔وزیر زراعت نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل میں بہتر ویلیو چین اور پائیدار ترقی کے ذریعے تریپورہ کے کسانوں کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آرگینک فارمنگ کو فروغ دینے کے لیے ہر ممکن تکنیکی اور مارکیٹ سپورٹ فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے جس سے زراعتی شعبے میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

شوپیان میں غیر مجاز وی پی این کے استعمال پر کارروائی: 15 افراد کی نشاندہی، 10 کے خلاف تادیبی اقدام

سری نگر، 2 جنوری (یواین آئی) ضلع شوپیان میں جموں وکشمیر پولیس نے غیر مجاز ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک کے استعمال کے خلاف ایک ہمہ گیر جانچ مہم کے دوران 15 افراد کی نشاندہی کی ہے۔ یہ کارروائی ضلع مجسٹریٹ کے جاری کردہ احکامات کی سخت تعمیل میں عمل میں لائی گئی، جن کا مقصد ایسے وی پی این استعمال کو روکنا ہے جو خفیہ پلیٹ فارمز یا آن لائن ذرائع کے غلط استعمال کا سبب بن سکتے ہیں۔ پولیس کے مطابق، تکنیکی جانچ اور پس منظر کی تفصیلی تصدیق کے بعد تمام 15 افراد کے خلاف کسی دہشت گردانہ تعلق یا مجرمانہ سرگرمی کا کوئی ثبوت نہیں ملا اور معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی۔ تاہم، احتیاطی کارروائی کے طور پر 10 افراد کے خلاف سکیورٹی پروسیڈنگز شروع کی گئی ہیں، جن کا تعلق زیادہ تر نوجوان طبقے سے بتایا جاتا ہے۔ انہیں مستقبل میں غیر مجاز وی پی این کے استعمال سے باز رہنے کی سخت ہدایت بھی دی گئی ہے۔

بیلاری تشدد میں حکومت ملوث، یہ کانگریس کی منصوبہ بند سازش ہے: بی وائی وجیندر

بنگلورو، 2 جنوری (ہ س)۔ کرناٹک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر بی وائی وجیندر نے بیلاری میں ایم ایل اے جناردھن ریڈی کی رہائش گاہ کے سامنے پیش آئے پرتشدد واقعہ کو لے کر ریاستی حکومت اور کانگریس پارٹی پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ واقعہ حکومت کے زیر سرپرستی میں ہوا اور اسے کانگریس کے غنڈوں نے منصوبہ بند طریقے سے انجام دیا تھا۔

اندور میں آلودہ پانی سے لوگوں کی موت پر مودی خاموشی ختم کریں: کھرگے، راہل

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی نے اندور میں آلودہ پانی پینے سے شہریوں کی موت اور کئی دیگر کے بیمار ہونے کی خبروں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنے بڑے واقعے کے باوجود مسٹر مودی اس پر خاموش ہیں۔کانگریس رہنماؤں نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ اندور میں وہی پانی آلودہ پایا گیا ہے جس کے حوالے سے مودی حکومت صاف پانی اور سوچھ بھارت کے دعوے کرتی رہی ہے اور سب کے لیے صاف پانی کی دستیابی کا ڈھنڈورا پیٹتی ہے۔ لیکن بی جے پی حکومت میں عوام آلودہ پانی کی صورت میں زہر پینے پر مجبور ہیں اور ملک کے سب سے صاف شہر کا تمغہ پہننے والے اندور میں لوگ گندے پانی پی کر جان گنوا رہے ہیں۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ جل جیون مشن اور سوچھ بھارت ابھیان کا ڈھنڈورا پیٹنے والے مسٹر مودی، ہمیشہ کی طرح اندور میں آلودہ پانی پینے سے ہوئی اموات کے معاملے پر خاموش ہیں۔ یہ وہی اندور شہر ہے جس نے مرکزی حکومت کے سوچھ سرویکشن میں لگاتار آٹھویں بار ’سب سے صاف‘ شہر ہونے کا خطاب جیتا ہے۔ یہ شرمناک بات ہے کہ یہاں بی جے پی کی نااہلی کے باعث لوگوں کو صاف پانی نہیں مل پا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 11 برسوں سے ملک صرف لمبے چوڑے خطابات، جھوٹے دعوے، کھوکھلے وعدے اور ڈبل انجن کی ڈینگیں سن رہا ہے۔ کمال یہ ہے کہ اس واقعے پر جب مدھیہ پردیش کے ایک وزیر سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ گالی گلوچ پر اتر آتے ہیں۔ اقتدار کے غرور میں صحافی پر ہی حملہ آور ہو جاتے ہیں۔ بی جے پی کے اقتدار میں ہر جگہ یہی صورتحال ہے اور جب حقائق سامنے آتے ہیں تو بی جے پی حکومتوں کی بدانتظامی پر پوری مشینری پردہ ڈالنے میں لگ جاتی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ جل جیون مشن سمیت ہر اسکیم میں بدعنوانی اور دھاندلی ہے۔ یاد دلانا ضروری ہے کہ جل جیون مشن کے 10 فیصد فنڈ کا مقصد آلودہ پانی کو صاف کرنا ہے۔ مودی حکومت اور بی جے پی نہ تو ملک کو صاف پانی فراہم کر پائی ہیں اور نہ ہی صاف ہوا۔ اس کا خمیازہ عام عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مسٹر گاندھی نے اس واقعے کو حکومت کی لاپرواہی کا نتیجہ قرار دیا اور سوال کیا کہ آخر مسٹر مودی ایسے حساس معاملات پر بھی خاموشی کیوں نہیں توڑتے۔ انہوں نے کہا کہ صاف پینے کا پانی عوام کا حق ہے، لیکن بی جے پی کی لاپرواہ حکومت لوگوں کو ”زہریلا پانی“ بانٹ رہی ہے۔ متاثرہ خاندانوں کو دلاسہ دینے کے بجائے بی جے پی لیڈر تکبر آمیز بیانات دے رہے ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وزیر اعظم اس نہایت سنگین اور انتہائی حساس معاملے پر بھی خاموش ہیں اور کچھ نہیں بول رہے۔ مسٹر گاندھی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ”اندور میں پانی نہیں، زہر بانٹا گیا اور انتظامیہ کمبھ کرن کی نیند سوئی رہی۔ گھر گھر ماتم ہے، غریب بے بس ہیں اور اوپر سے بی جے پی لیڈروں کے تکبر آمیز بیانات۔ جن گھروں کا چولہا بجھ گیا ہے، انہیں دلاسہ چاہیے تھا، لیکن حکومت نے غرور پیش کر دیا۔“ انہوں نے سوال کیا کہ ”اندور کے لوگوں نے بار بار گندے اور بدبودار پانی کی فراہمی کی شکایت کی، پھر بھی شنوائی کیوں نہیں ہوئی؟ سیور کی گندگی پینے کے پانی میں کیسے ملی؟ وقت رہتے پانی کی سپلائی کیوں بند نہیں کی گئی اور ذمہ دار افسران اور رہنماؤں کے خلاف کارروائی کب ہوگی؟ یہ ’مفت‘ کے سوال نہیں ہیں، یہ جواب دہی کا مطالبہ ہے۔ صاف پانی کوئی احسان نہیں، بلکہ زندگی کا حق ہے اور اس حق کے قتل کے لیے بی جے پی کا ڈبل انجن، اس کی لاپرواہ انتظامیہ اور غیر حساس قیادت پوری طرح ذمہ دار ہیں۔“ کانگریس رہنما نے کہا کہ ”مدھیہ پردیش اب بدانتظامی کا مرکز بن چکا ہے۔ کہیں کھانسی کے شربت سے اموات، کہیں سرکاری اسپتال میں بچوں کی جان لینے والے چوہے اور اب سیور کی گندگی ملا پانی پینے سے اموات۔ جب جب غریب مرتے ہیں، مودی جی ہمیشہ کی طرح خاموش رہتے ہیں۔“

ملک کے بیشتر علاقوں میں مسلم گھرانوں کے معیارِ زندگی میں بہتری

گجرات کے مسلم گھرانوں کی اقتصادی حالت میں نمایاں اضافہ

■ حالیہ ہاؤس ہولڈ کنزمپشن ایکسپنڈیچر سروے (2011-12 اور 2023-24) کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک کے بشترت علاقوں مس رمسلم گھرانوں کے معاسر زندگی مس و ہندو گھرانوں کی بہ نسبت قابل ذکر بہتری آئی ہے، جو طویل عرصے سے قائم معاشی پسماندگی کے تصورات کے برعکس ہے۔

گزشتہ 12 برسوں کے دوران بیشتر بڑی ریاستوں مس ہندوؤں کے مقابلے مسلمانوں کے تخمہ ہ شدہ اوسط ماہانہ فی کس اخراجات (ایم پی سی ای) کا تناسب بڑھا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کھپت کے فرق مس انسبتاً کمی آئی ہے۔ یہ رجحان نہ صرف پورے ملک مس بلکہ متعدد بڑی ریاستوں مس س بھی دیکھا جا رہا ہے، جس سے اس بات کی نشاندہی ہوتی ہے کہ یہ وسعہ پماقنے پر بنا تد پر تبدیلی س ہے، نہ کہ محض محدود یا منتخب زمروں کی بہتری۔

گجرات وہ ریاست ہے جہاں مسلم گھرانوں کی اقتصادی حالت مس م سب سے زیادہ شاندار بہتری درج ہوئی ہے۔ 2011-12 کے مقابلے مس م مالی سال 2023-24 مس ی ریاست گجرات کے مسلم گھرانوں کی کھپت کی سطح نمایاں طور پر بہتر ہوئی ہے اور اب اوسطاً مسلمان گھرانے ہندو گھرانوں کے مقابلے مس 2 زیادہ فی کس اخراجات کر رہے ہس م۔ یہ تر جسہتری بڑی ریاستوں (جہاں مسلم آبادی 5 فیصد سے زائد ہے) مس 2 سب سے نمایاں حصولیابی ہے۔

دیگر بڑی ریاستوں مس ھ بھی واضح بہتریاں دیکھنے کو ملی ہیں، جن مس رمدھیہ پردیش، مہاراشٹر، تلنگانہ اور آندھرا پردیش شامل ہس ب، جہاں مسلم اور ہندوؤں کے درماتن اخراجات کا تناسب مساوی یا قریب تر ہو گای ہے۔ اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ جیسا ریاستوں مس ابھی مسلم گھرانوں نے معمولی لکنل مستقل بہتری کا مظاہرہ کیا ہے، جس سے کھپت کے تاریی فرق مس ل کمی آئی ہے۔

اس کے برعکس، اپوزیشن پارٹوں کے زیر اقتدار متعدد ریاستوں کے سروے سے کھپت کے نتائج مس ج یا تو جمود یا ابتر حالت درج ہوئی ہے۔ مغربی بنگال اور کرالہ، جہاں 2011-12 مس ہ پہلے ہی مسلم گھرانوں کی کھپت کی سطح ہندو گھرانوں سے کم تھی، مالی سال 2023-24 تک اس سطح میں مزید گراوٹ آئی ہے۔ کرناٹک مس 0 بھی مسلم اور ہندو گھرانوں کے اخراجات کے تناسب مس رنسبتاً کمی دیںھ گئی ہے۔ ان ریاستوں کے نتائج ہم آہنگی کے قومی مجموعی رجحان سے مختلف ہس ح اور ان سے متعلقہ ریاستوں میں پالیکہ کے نتائج پر سوالات اٹھتے ہس ا۔

اعداد و شمار سے یہ بھی عیاں ہے کہ سماجی محرومی اور اقتصادی پسماندگی سے متعلق سایسی بارنے اہمشیہ کھپت کے نتائج سے ہم آہنگ نہس ہ ہوتے ہیں۔ بعض ریاستں ہ، جنھس ع ساسی مباحثوں مس م اقلتوں پر ستم کے مقامات کے حامل بتایا جاتا ہے، کئی معاملوں مس ن قابل ذکر بہتریاں پشا کر چکی ہس، جبکہ بعض ریاستں س جو اپوزیشن پارٹوں ل کے زیر اقتدار ہس ئ، وہاں نسبتاً گراوٹ دیںھ گئی ہے۔ خاص طور پر گجرات کا معاملہ نمایاں ہے، جس سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ مسلم گھرانوں کے اقتصادی نتائج مس وتز رفتار بہتری آئی ہے۔

کرناٹک میں حالیہ ای وی ایم سروے پر بی جے پی نے راہل گاندھی کو نشانہ بنایا، ای وی ایم سروے پر کانگریس کی نکتہ چینی

بنگلور/نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) کرناٹک حکومت کی مانیٹرنگ اتھارٹی کے ای وی ایم سسٹم پر عوام کے مضبوط اعتماد کا اشارہ دینے والے حالیہ سروے کے بعد پارٹی سطح پر الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے اعتبار سے متعلق بحث تیز ہوگئی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان شہزاد پونہ والا نے جمعہ کے روز الیکٹرانک ووٹنگ مشینوں (ای وی ایم) کے خلاف بار بار لگائے جانے والے الزامات پر کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر سخت حملہ کیا اور انہیں انتخابی مسائل پر ”مضحکہ“ قرار دیا۔ مسٹر پونہ والا نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، ”راہل گاندھی، بطور ایل او پی، جس کا مطلب لیڈر آف اپوزیشن ہونا چاہیے، دراصل وہ لیڈر آف پروپیگنڈہ ہے۔ وہ الیکشن کمیشن جیسے آئینی اداروں کے خلاف بیرون ملک بھی تبصرے کرتے ہیں۔ جب وہ انتخابات ہار جاتے ہیں، تو ای وی ایم کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ مگر ان کی اپنی حکومت نے ان کے الزامات کے حقائق کی پول کھول دی ہے۔“ بی جے پی کا یہ ردعمل کرناٹک حکومت کے ایک حالیہ سروے اور کرناٹک مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوایشن اتھارٹی (کے اے ایم ای اے) کے ایک علیحدہ جائزے کے پس منظر میں آیا ہے، جس میں 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ای وی ایم پر عوام کے اعتماد کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کے اے ایم ای اے کے سروے سے پتہ چلا ہے کہ 83.61 فیصد سے زیادہ جواب دہندگان نے انتخابی نظام اور ای وی ایم کی سالمیت پر اعتماد کا اظہار کیا۔ سروے سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ 39.81 فیصد رائے دہندگان نے جمہوریت میں براہ راست شرکت کے طور پر ووٹ کی اہمیت کو تسلیم کیا۔ بی جے پی لیڈروں نے ان نتائج کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ سروے سے ای وی ایم کے اعتبار کو تقویت ملی ہے۔ بنگلور میں، بی جے پی کے ایم ایل اے ایس سریش کمار نے کہا، میں بہت خوش ہوں کہ یہ سروے کرناٹک میں کیا جا رہا ہے۔ سروے میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ لوگوں کی اکثریت کو ای وی ایم پر بھروسہ ہے؛ وہ اسے رائے عامہ کو جاننے کا آزمودہ اور بھروسہ مند طریقہ کار کے طور پر دیکھتے ہیں۔“ دریں اثناء، کانگریس قائدین نے سروے کے نتائج پر سوال اٹھایا اور صرف ای وی ایم پر مبنی سروے پر انحصار کرنے کے خلاف اپنے تحفظات کا اظہار کیا۔ نئی دہلی میں کانگریس کے رکن پارلیمنٹ منوج کمار نے کہا، سب کو معلوم ہے کہ کرناٹک میں ہماری حکومت برسر اقتدار ہے، کانگریس نہیں ہے۔ ہم الیکشن کمیشن کے سروے کو آنکھ بند کر کے قبول نہیں کرتے ہیں۔ ای وی ایم میں جو خامیاں ہیں، جن کی راہل گاندھی نے بار بار نشاندہی کی ہے، انہیں ابھی تک دور نہیں کیا گیا ہے۔“ کانگریس لیڈر ہریش راوت نے کہا، ای وی ایم کو ہم نے ہی متعارف کرایا تھا، لیکن اگر حکمراں پارٹی طاقت کا غلط استعمال کرنا چاہتی ہے اور الیکشن کمیشن اس پر سمجھوتہ کرتا ہے، تو ای وی ایم جمہوریت کے لیے خطرناک ہو سکتی ہے۔ مسئلہ محض ای وی ایم کا نہیں ہے، بلکہ اسے آپریٹ کرنے والوں کی نیت کا ہے۔

اپنی جڑوں سے جڑے رہنا ضروری ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ سائنس کے ساتھ ساتھ اقدار بھی ضروری ہیں اور ہر قیمت پر اپنی جڑوں سے جڑے رہنا بہت ضروری ہے۔ محترمہ گپتا نے دہلی شبدتسو 2026 تقریب میں کہا کہ ”کسی بھی سرکاری پلیٹ فارم سے اس طرح کی شاندار تقریب دہلی میں کبھی منعقد نہیں ہوئی ہے، اس پلیٹ فارم سے میں دیکھ سکتی ہوں کہ ہندوستان بیک وقت اپنے ماضی، حال اور مستقبل سے رابطہ کر رہا ہے، دہلی میں اس تقریب کا انعقاد واقعی اہم ہے۔ اس تقریب میں عوام کی شرکت ہندوستان کی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ”ہندوستان پر کئی بار حملہ ہوا، لیکن وہ پھر کھڑا ہوا ہے۔ ہماری تہذیب اور ثقافت پر کئی بار حملہ کیا گیا، لیکن ہم مضبوط کھڑے رہے کیونکہ ہماری ثقافتی جڑیں مضبوط تھیں۔ اپنی جڑوں سے جڑے رہنا سب سے اہم ہے۔ سائنس کے ساتھ ساتھ اقدار بھی ضروری ہیں۔ یہ تہوار جدیدیت کی راہ پر گامزن ہوتے ہوئے ہمارے بچوں کو ثقافت سے جوڑنے کا ایک ذریعہ ہے۔“ انہوں نے کہا کہ ”پچھلے دس سالوں میں دہلی نے ہر ریاست کے تہوار منائے ہیں۔ پوری دہلی میں مختلف ریاستوں کے تہوار بڑے دھوم دھام سے منائے گئے ہیں۔ اس تقریب میں چالیس کتابوں کا اجرا ہمارے خیالات کو مضبوط کرنے کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ ہر دور میں ہم نے نظریات کو اہمیت دی ہے۔ ہم نے اپنے نظریات کو نہیں چھوڑا اور اپنے ضمیر کو برقرار رکھا ہے۔“ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا نام لئے بغیر انہوں نے کہا کہ اگر کوئی لیڈر بیرون ملک جا کر ملک کے بارے میں سطحی بات کرے تو سمجھ لیں کہ وہ اپنی ثقافت سے جڑا نہیں ہے۔ آج کے دور میں اپنی تہذیب و ثقافت سے مضبوطی سے جڑے رہنا ضروری ہے۔

شراب گھوٹالہ کیس: بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کو ہائی کورٹ سے بڑی راحت، ای او ڈبلیو اور ای ڈی کے مقدمات میں ضمانت

بلاس پور، 2 جنوری (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے انتہائی متنازعہ شراب گھوٹالہ معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کو چھتیس گڑھ ہائی کورٹ سے آج بڑی راحت ملی۔ ہائی کورٹ نے انہیں اقتصادی جرائم کی تحقیقاتی شاخ (ای او ڈبلیو) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے مقدمات میں ضمانت دے دی۔ آج کیس کی سماعت کے دوران چھتیس گڑھ ہائی کورٹ کے جسٹس اروند ورما کی سنگل بنچ نے دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ضمانت کی عرضی منظور کر لی۔ ضمانت دیتے ہوئے عدالت نے چیتنیہ بگھیل کو قواعد کے مطابق شرائط کی تعمیل کی ہدایت بھی دی۔ واضح رہے کہ تحقیقاتی ایجنسیاں طویل عرصے سے ریاست میں مبینہ شراب گھوٹالہ کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ اس سلسلے میں چیتنیہ بگھیل کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو ان کے لیے بڑی قانونی راحت قرار دیا جا رہا ہے۔ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد کیس میں مزید قانونی کارروائی جاری رہے گی، جبکہ ضمانت منظور ہونے سے مسٹر چیتنیہ بگھیل کو فی الحال بڑی راحت مل گئی ہے۔

نڈا نے انڈین فارما کوپیا 2026 کا اجرا کیا

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) صحت و خاندانی فلاح و بہبود اور کیمیکل اور کھاد کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے جمعہ کو انڈین فارما کوپیا 2026 (آئی پی 2026) کا اجرا کیا، جو کہ دوا کے معیار کی ہندوستان کی سرکاری کتاب کا 10 واں ایڈیشن ہے۔ مسٹر نڈا نے کہا کہ ہندوستانی فارما کوپیا ملک میں ادویات کے لیے سرکاری معیاری کتاب کے طور پر کام کرتا ہے اور ہندوستان کے فارماسیوٹیکل ریگولیٹری فریم ورک کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 واں ایڈیشن سائنسی ترقی، عالمی بہترین طریقوں اور فارماسیوٹیکل مینوفیکچرنگ اور ریگولیشن میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی قیادت کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انڈین فارما کوپیا 2026 میں 121 نئے مونوگرافس شامل کیے گئے ہیں، جس سے مونوگراف کی کل تعداد 3,340 ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ علاج کے کلیدی زمروں میں کوریج کو نمایاں طور پر مضبوط کیا گیا ہے، بشمول انسداد تپ دق، اینٹی ذیابیطس، اور اینٹی کینسر ادویات کے ساتھ ساتھ آئرن سپلیمنٹس، مختلف قومی صحت پروگراموں کے تحت استعمال ہونے والی ادویات کی جامع معیار کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر صحت نے نوٹ کیا کہ حالیہ برسوں میں، ہندوستانی فارما کوپیا کے معیارات کو بین الاقوامی مقبولیت حاصل ہوئی ہے، کیونکہ یہ ہندوستانی حکومت کے ہیلتھ ڈپلومیسی میں ایک کلیدی ایجنڈا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فارما کوپیا اب گلوبل ساؤتھ کے 19 ممالک میں تسلیم شدہ ہے۔

نتیش نے کمہرار پارک احاطہ کی ترقی کے لیے حکومت ہند کو خط لکھنے کی ہدایت دی

پٹنہ، 2 جنوری (یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جمعہ کو کمہرار پارک احاطہ کو بہتر انداز میں ترقی دینے کے لیے حکومت ہند کو خط لکھنے کیلئے افسران کو ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے آج تاریخی و آثار قدیمہ کے مقام کمہرار پارک کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کمہرار پارک احاطہ میں محفوظ مگدھ سلطنت کے عہد سے متعلق ستونوں کے باقیات کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے پارک میں بلندی غ کھدائی، کمہرار کھدائی، موریہ دور کے اسی ستونوں پر مشتمل عظیم الشان کمرے وغیرہ سے متعلق معلومات پر مبنی نصب بورڈز کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کرشن دیوا سرتی سجاگار واقع پاٹلی پتر گیلری میں کمہرار کی موریہ طرز تعمیر، مادی ثقافتی پہلوؤں، کمہرار کی کھدائی سے متعلق آثار قدیمہ، پاٹلی پتر کی فنون و ثقافت پر اثرات وغیرہ سے متعلق لگائی گئی تصویری نمائش کا بھی مشاہدہ کیا۔ معائنہ کے دوران افسران نے وزیر اعلیٰ مسٹر کمار کو بتایا کہ کمہرار پارک احاطہ حکومت ہند کے تحت ہے، جس کی دیکھ بھال ہندوستانی آثار قدیمہ سروے محکمہ کے ذریعے کی جا رہی ہے۔ ماضی میں یہاں کی گئی کھدائی کے دوران کئی قدیم اور تاریخی اشیاء اور تعمیرات سے متعلق آثار ملے ہیں۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے کمہرار پارک احاطہ کو بہتر طور پر ترقی دینے کے لیے حکومت ہند کو خط لکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ کمہرار پارک نہایت تاریخی اور قدیم مقام ہے، جو مگدھ سلطنت سے وابستہ ہے۔ کمہرار پارک کافی وسیع ہے اور بڑی تعداد میں لوگ یہاں سیر و تفریح کے لیے آتے ہیں۔ اس پارک احاطہ کے ساتھ ساتھ نمائشوں کی دیکھ بھال بھی بہتر انداز میں کی جانی چاہیے۔ اس مقام سے متعلق معلومات کو جاننے اور سمجھنے کے لیے تاریخ کے طلبہ اور تاریخ میں دلچسپی رکھنے والے افراد ملک کے مختلف حصوں کے علاوہ دیگر ممالک سے بھی یہاں آتے ہیں، جس کو مدنظر رکھتے ہوئے اس پارک احاطہ کی خوبصورتی اور تزئین و آرائش ضروری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 1912-15 اور 1951-55 کے دوران اس آثار قدیمہ مقام کی کھدائی کے دوران موریہ دور کا اسی ستونوں پر مشتمل ایک عظیم الشان کمرہ (سجاگار) منظر عام پر آیا، جس کی زمینی ترتیب میں ستونوں کی 10 قطاریں مشرق سے مغرب اور 8 قطاریں شمال سے جنوب کی جانب ہیں۔ ستونوں اور قطاروں کے درمیان تقریباً 15 فٹ کا فاصلہ ہے۔ سجاگار جنوبی سمت رخ رکھتا ہے۔ آثار قدیمہ مقام کے اطراف ہونے والی ترقیاتی سرگرمیوں اور زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ کے باعث یہ آثار پانی میں ڈوب گئے، جس کے نتیجے میں ستونوں اور آثار قدیمہ کے وجود کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ بعد ازاں، آثار قدیمہ کے تحفظ اور بقا کو مدنظر رکھتے ہوئے اعلیٰ سطحی ماہرین کی کمیٹی کی سفارش پر سن 2005 میں اس مقام کو مٹی اور ریت سے بھر دیا گیا۔ قدیم دور میں موجودہ پٹنہ شہر کو پاٹلی پتر کے نام سے جانا جاتا تھا۔ چھٹی صدی قبل مسیح میں جب بھگوان بدھ نے اس مقام کا دورہ کیا تو پاٹلی گرام ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ اس وقت مگدھ سلطنت کے راجہ اجات شترو پاٹلی گرام کو ویشالی کے لچھوی حکمرانوں سے بچانے کے لیے اس کے چاروں طرف قلعہ تعمیر کروا رہے تھے۔ بعد میں پانچویں صدی قبل مسیح کے وسط میں راجہ ادین نے تزویراتی اور تجارتی وجوہات کی بنا پر اپنی راجدھانی راج گرہ (راجگیر) سے پاٹلی پتر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا۔ وہ اجات شترو کے جانشین اور فرزند تھے۔ میگاستھنیز، جو چندر گپت موریہ کے دربار میں معروف یونانی سفیر تھے، انہوں نے پاٹلی پتر، اس کی بلدیہ اور انتظامیہ کی تفصیلی وضاحت کی ہے۔ میگاستھنیز کی کتاب ”انڈیکا“ میں اس شہر کا ذکر ”پالی بوتھرہ“ کے نام سے ملتا ہے۔ اس کتاب کے مطابق یہ شہر دریائے گنگا کے کنارے تقریباً 14 کلومیٹر مشرق سے مغرب اور 3 کلومیٹر شمال سے جنوب میں پھیلا ہوا تھا۔ یہ ایک متوازی چتر بھج نما شہر تھا۔ شہر کا گھیرا تقریباً 36 کلومیٹر تھا۔ شہر کو بڑے پیمانے پر لکڑی کے ستونوں والی فصیلوں سے محفوظ کیا گیا تھا، جن کے آگے ایک چوڑی اور گہری خندق تھی، جو شہر کی نالی کے طور پر بھی کام کرتی تھی۔ انہوں نے چندر گپت موریہ کے لکڑی سے بنے خوبصورت محل اور وسیع فصیلوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ 1892-1955 کی کھدائی میں ان تفصیلات میں مذکور لکڑی کے ستونوں، فصیلوں، نالیوں، موریہ ستونوں والے ہال اور پالش شدہ ستونوں کے آثار سامنے آئے۔ مشہور چینی سیاح فاہیان، جس نے تقریباً پانچویں صدی عیسوی کے آغاز میں اس مقام کا دورہ کیا تھا، نے پاٹلی پتر کو ایک خوشحال شہر اور تعلیم کا ایک معروف مرکز بتایا ہے۔ ایک اور معروف چینی سیاح ویہنسانگ نے بھی ساتویں صدی کے دوران اس شہر کا دورہ کیا، تب تک شہر کا بیشتر حصہ کھنڈرات میں تبدیل ہو چکا تھا۔ پاٹلی پتر پال حکمرانوں کی بھی راجدھانی رہا۔ اس کے بعد اس شہر نے راجدھانی کا درجہ کھو دیا، تاہم یہ ایک اہم مرکز بنا رہا۔ موجودہ وقت میں اسی ستونوں والے ہال کے کھدائی شدہ مقام کو ڈھانپ دیا گیا ہے اور صرف چند ستونوں کے آثار ہی دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہاں واقع پاٹلی پتر گیلری اس قدیم شہر کی تاریخ، اس کی فنون و ثقافت، طرز تعمیر اور بلندی باغ و کمہرار مقامات کی کھدائی سے حاصل شدہ آثار کو پیش کرتی ہے۔

اندور آلودہ پانی معاملہ: اموات پر اوما بھارتی کا سخت ردِعمل

بھوپال، 2 جنوری (یواین آئی) ملک کے سب سے صاف ستھرے شہر اندور میں آلودہ پینے کے پانی سے ہونے والی اموات پر مدھیہ پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ اوما بھارتی نے حکومت اور نظام پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سلسلہ وار ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اس واقعے کو ریاست، حکومت اور پوری انتظامی مشینری کے لیے شرمناک اور داغ دار قرار دیا ہے۔ اوما بھارتی نے سوال کیا کہ آلودہ پانی کے اس سنگین معاملے میں آخر کون یہ کہہ رہا ہے کہ حکومت کی کوئی ذمہ داری نہیں بنتی یا ”ہم سے ہونہ سکا“۔ طنزیہ انداز میں انہوں نے کہا کہ اگر ذمہ داری نبھانے میں ناکام تھے تو عہدے پر بیٹھ کر بسلیری کا پانی کیوں پیتے رہے اور عوام کے درمیان جا کر ان کا درد کیوں نہیں سمجھا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے لکھا کہ سال 2025 کے اختتام پر اندور میں گندا پانی پینے سے ہونے والی اموات نے پوری ریاست اور حکومت کو شرمندہ کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس شہر کو ریاست کا سب سے صاف ستھرا شہر ہونے کا اعزاز ملا، وہاں اتنا گندا اور زہریلا پانی لوگوں کی جان لے رہا ہے اور مرنے والوں کی تعداد مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ اوما بھارتی نے معاوضے کی رقم پر بھی سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ زندگی کی قیمت دو لاکھ روپے نہیں ہوتی، کیونکہ مرنے والوں کے اہل خانہ پوری زندگی اس دکھ کے ساتھ جیتے ہیں۔ انہوں نے اسے سنگین گناہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے معاملات کا کوئی جواز نہیں ہوتا، صرف توبہ، متاثرین سے معافی اور قصورواروں کو زیادہ سے زیادہ سزا ہی اس کا حل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیچے سے لے کر اوپر تک جو بھی اس جرم کے ذمہ دار ہیں، ان سب کو سخت ترین سزا دی جانی چاہیے۔ ساتھ ہی انہوں نے اسے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر موہن یادو کے لیے ایک بڑی آزمائش قرار دیتے ہوئے حکومت سے فیصلہ کن کارروائی کی توقع ظاہر کی۔

وزیر اعظم نے احمد آباد فلاور شو کو تخلیقی صلاحیتوں، استحکام اور سماجی جذبے کے جشن کے طور پر سراہا

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے احمد آباد فلاور شو کو تخلیقی صلاحیتوں، پائیداری اور کمیونٹی کی شرکت کو اکٹھا کرنے میں اس کے قابل ذکر کردار کے لیے سراہا۔ یہ تقریب خوبصورتی سے شہر کے متحرک جذبے اور فطرت کے لیے دیرپا لگاؤ کو ظاہر کرتی ہے۔ شو کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ کس طرح اس فلاور شو کی شان اور اس کے تخیل میں ہر سال اضافہ ہو رہا ہے، جو احمد آباد کی ثقافتی تمول اور ماحولیاتی شعور کی علامت بن گیا ہے۔ ایکس پر گجرات کے وزیر اعلیٰ کی پوسٹ کا جواب دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا: ”احمد آباد فلاور شو نے تخلیقی صلاحیتوں، پائیداری اور کمیونٹی کی شرکت کو یکجا کیا ہے، جب کہ شہر کے متحرک جذبے اور فطرت سے محبت کو خوبصورتی سے اجاگر کیا ہے۔ یہ بھی قابل ستائش ہے کہ کس طرح اس فلاور شو میں سالوں کے دوران اس کی وسعت اور تخیل میں اضافہ ہوا ہے۔“ ”احمد آباد کا فلاور شو سب کو اپنی طرف متوجہ کرنے والا ہے! یہ تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ عوامی شرکت کی ایک شاندار مثال ہے۔

ای ڈی نے کروڑوں روپے کے ڈیجیٹل گرفتاری گھپلے کے اصل ملزم کو کیا گرفتار

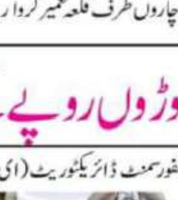

نئی دہلی، 2 جنوری (یواین آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے جالندھر علاقائی دفتر نے جمعہ کو بتایا کہ اس نے حال ہی میں ارپت راٹھور کے ٹھکانوں پر تلاشی کی کارروائی کی، جہاں ایس پی اوسوال کے ڈیجیٹل گرفتاری معاملے سے متعلق منی لانڈرنگ کی تفتیش کے دوران اسے گرفتار کیا گیا۔ افسران کے مطابق تلاشی کے دوران قابل اعتراض ریکارڈ، ڈیجیٹل آلات اور 14 لاکھ روپے نقد ضبط کیے گئے۔ ای ڈی نے لدھیانہ کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں بی این ایس ایس، 2023 کے تحت درج ایف آئی آر کی بنیاد پر منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت تفتیش شروع کی۔ اسی گروہ سے متعلق سائبر جرائم یا ڈیجیٹل گرفتاری کے نو مزید ایف آئی آرز کو بھی اس تفتیش میں شامل کیا گیا ہے۔ ای ڈی کی تفتیش میں انکشاف ہوا کہ ایس پی اوسوال کی ڈیجیٹل گرفتاری کے دوران، مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کے افسران کا بھیس بدلنے والے دھوکہ بازوں نے ان سے سات کروڑ روپے وصول کیے۔ اسی گروہ نے اسی طرز کی ڈیجیٹل گرفتاری اور سائبر دھوکہ دہی کے ذریعے دیگر افراد سے 73.1 کروڑ روپے کی ٹھگی بھی کی۔ تفتیش میں یہ بھی سامنے آیا کہ غیر قانونی رقم کو ملزم رومی کلیتا اور ارپت راٹھور کی جانب سے چلائے جانے والے متعدد خفیہ بینک کھاتوں کے ذریعے منتقل کیا گیا۔ گوہاٹی کی رہائشی کلیتا اور کانپور کے راٹھور ان سرگرمیوں میں ملوث ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ کلیتا اتانو چودھری کے ساتھ مل کر کام کرتی تھی اور ان کی کمپنی میسرز فروزن مین ویئر ہاؤسنگ اینڈ لاجسٹکس اور ایک دوسری کمپنی رگلو وینچرز پرائیویٹ لمیٹڈ کے بینک کھاتوں کا استعمال غیر قانونی رقم کو جائز بنانے کے لیے کرتی تھی۔ نو ڈیجیٹل گرفتاری معاملات سے حاصل ہونے والی رقم فروزن مین ویئرہاؤسنگ اینڈ لاجسٹکس کے کھاتوں میں جمع کی گئی، جبکہ دو معاملات سے حاصل شدہ رقم رگلو وینچرز پرائیویٹ لمیٹڈ کے کھاتے میں رکھی گئی۔ بعد میں ان رقوم کو 200 سے زائد خفیہ بینک کھاتوں میں منتقل کیا گیا، جس سے رقم کے غلط استعمال میں آسانی ہوئی۔ متاثرین کی جانب سے رقم جمع کرائے جانے کے بعد، ارپت راٹھور نے رومی کلیتا کو رقوم منتقل کرنے کی ہدایت دے کر ان لین دین کو ممکن بنایا۔ تفتیش میں یہ بھی سامنے آیا کہ ارپت راٹھور نے نہ صرف ایس پی اوسوال کی ڈیجیٹل گرفتاری میں بلکہ کئی دیگر سائبر جرائم اور دھوکہ دہی میں بھی اہم رول ادا کیا، جن میں بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنایا گیا۔ راٹھور نے ان جرائم کو انجام دینے کے لیے غیر ملکی ساتھیوں سے رابطے قائم رکھے، غیر ملکی شہریوں کو جعلی کھاتے فراہم کیے اور غیر قانونی رقم کو غیر ملکی دائرۂ اختیار میں منتقل کرنے میں مدد کی۔

اس کے بدلے میں ان غیر ملکی شہریوں نے راٹھور کو معاوضہ دیا اور سائبر جرائم سے حاصل ہوئے منافع کو بیرون ملک منتقل کرنے میں مدد کے لیے ان کھاتوں کی تفصیلات فراہم کیں جن کے ذریعے ڈیٹا ٹرانسفر کیا جاتا تھا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ راٹھور کو اپنی مجرمانہ کمائی کا حصہ کرپٹو کرنسی اور ہندوستانی کرنسی کی شکل میں ملا تھا۔ اس سے قبل اس معاملے میں تلاشی مہم کے دوران ملزم رومی کلیتا کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جو اس وقت ای ڈی کی تحویل میں ہے۔ ملزم ارپت راٹھور بھی پانچ جنوری تک ای ڈی کی تحویل میں رہے گا۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

'ایران کے نزدیک آنے سے پہلے ہی مداخلت کرنیوالے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے'

امریکی صدر کی دھمکی پر رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی کا سخت انتباہ، ایرانی عوام عراق سے لیکر افغانستان اور غزہ تک امریکیوں کے 'نجات دلانے' والے حربے کو بخوبی سمجھتے ہیں

تہران، (ایجنسیاں): ایران کی دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے امریکی صدر کی ایران کے داخلی امور میں مداخلت کی دھمکی کے جواب میں سخت انتباہ دیا ہے۔ 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق ایران کی دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ایران کے داخلی امور میں مداخلت کی دھمکی کے جواب میں خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکورٹی کی آڑ میں ایران کے نزدیک آنے سے پہلے ہی مداخلت کرنے والے کے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے اور ایسا سخت جواب دیا جائے گا کہ وہ اپنے کئے پر پچھتائے گا۔ رپورٹ کے مطابق علی شمخانی نے آج سوشل نیٹ ورک

علی شمخانی

پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا کہ ایرانی عوام عراق سے لے کر افغانستان اور غزہ تک امریکیوں کے 'نجات دلانے' والے حربے کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ سینئر ایرانی رہنما نے واضح کیا کہ ایران کی قومی سلامتی ایک سرخ لکیر ہے اور اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خطہ کسی بھی مہم جوئی یا اشتعال انگیز بیانات کا اسٹیج نہیں ہے۔ علی شمخانی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران میں ایک احتجاج اور امریکی بیانات کے باعث خطے میں کشیدگی میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔

دفاعی کونسل میں رہبر انقلاب اسلامی کے نمائندے علی شمخانی نے کہا کہ ایران کی قومی سلامتی سرخ لکیر یا ریڈ لائن ہے، مہم جوئی کے ٹویٹ پیغامات کا موضوع نہیں۔ ادھر ایران کی سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل

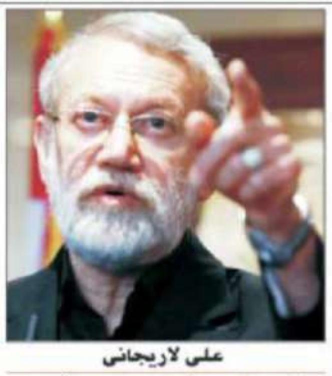

علی لاریجانی

کے سکریٹری علی لاریجانی نے کہا ہے کہ صیہونی حکومت اور ٹرمپ کے موقف سے ایران کے حالیہ واقعات کا پس منظر واضح ہو گیا۔ اپنے ایک ٹوئٹ میں سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے لکھا کہ اسرائیلی حکام اور ٹرمپ کے موقف سے واقعے کا پس منظر واضح ہو گیا۔

انہوں نے لکھا کہ ہم احتجاج کرنے والے تاجروں کے موقف کو تخریبی عناصر سے الگ سمجھتے ہیں اور ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایران کے اندرونی معاملات میں امریکی مداخلت پورے خطے کے انتشار اور امریکی مفادات کو تباہ کرنے کے مترادف ہوگی۔ انہوں نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ امریکی عوام جان لیں کہ ٹرمپ نے ایڈونچر شروع کیا تھا، اپنے فوجیوں کی فکر کریں۔

ایران میں مظاہرین پر تشدد ہوا تو امریکہ کارروائی کرے گا، ٹرمپ کی دھمکی

واشنگٹن، (ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر ایران میں پرامن مظاہرین پر تشدد کیا گیا تو امریکہ مداخلت

کیلئے تیار ہے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق صدر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بیان دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ مکمل طور پر تیار ہے اور فوری کارروائی کر سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ایرانی حکام نے مظاہرین کے خلاف طاقت کا استعمال کیا تو امریکہ خاموش نہیں رہے گا۔ یہ بیان ایران میں حالیہ احتجاج کے بعد سامنے آیا ہے۔ غیرملکی رپورٹس کے مطابق مختلف صوبوں میں مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپوں کے نتیجے میں کئی افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایران کی معیشت کئی برسوں سے دباؤ کا شکار ہے، خاص طور پر 2018 میں امریکہ کی جانب سے پابندیاں دوبارہ عائد کیے جانے کے بعد صورتحال مزید خراب ہو گئی تھی۔ یہ پابندیاں صدر ٹرمپ کے پہلے دور میں ایران کے جوہری معاہدے سے علیحدگی کے بعد لگائی گئی تھیں۔ دوسری طرف ماہرین ٹرمپ کی دھمکی کو ایران کے ساتھ دشمنی سے تعبیر کر رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اس وقت اسرائیل اور امریکہ سمیت مختلف ممالک کے عوام اپنی حکومت کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں مگر امریکی صدر ان مظاہرین کے مطالبات خاطر میں نہیں لا رہے اور اپنے دیرینہ حریف ایران کو دھمکی دے رہے ہیں۔

'ارب پتیوں کو نہیں، عوام کو جواب دہ ہوں گا'، میئر زہران ممدانی کا دوٹوک اعلان

واشنگٹن، (ایجنسیاں) نیویارک کے نومنتخب میئر زہران ممدانی نے اپنے عہدے کا باضابطہ حلف اٹھانے کے بعد واضح کیا ہے کہ وہ

شہر میں ڈیموکریٹک سوشلسٹ ایجنڈے پر عمل درآمد کریں گے اور عام محنت کش طبقے کے لیے نیویارک کو زیادہ قابل رہائش اور سستا بنانے کو اپنی اولین ترجیح بنائیں گے۔ سٹی ہال کے باہر منعقدہ عوامی تقریب میں حلف برداری کے بعد خطاب کرتے ہوئے 34 سالہ ڈیموکریٹ رہنما زہران ممدانی نے کہا کہ ان کی حکومت کسی ارب پتی یا بااثر طبقے کے مفادات کے تابع نہیں ہوگی بلکہ تمام نیویارکرز کو جواب دہ ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ بطور ڈیموکریٹک سوشلسٹ منتخب ہوئے ہیں اور اسی نظریے کے تحت حکمرانی کریں گے۔ زہران ممدانی نے انتخابی مہم کے دوران مہنگائی، کرایوں میں اضافے اور روزمرہ اخراجات کو مرکزی مسئلہ بنایا تھا۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ کرایوں کو منجمد کیا جائے گا، مفت بس سروس متعارف کرائی جائے گی اور بچوں کے لیے یونیورسل چائلڈ کیئر فراہم کی جائے گی۔

شہید جنرل قاسم سلیمانی کو مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ: صدر ایران

ایران کے صدر ڈاکٹر پزشکیان نے کہا ہے کہ ہم شہید سلیمانی اور مزاحمتی قائدین کے مشن پر پوری

قوت کے ساتھ گامزن رہیں گے۔ صدر پزشکیان نے تہران میں مزاحمتی قائدین کی شہادت کی برسی کے اجتماع سے خطاب میں شہید جنرل قاسم سلیمانی کو مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم شہید سلیمانی اور مزاحمتی قائدین کے مشن پر پوری قوت کے ساتھ گامزن رہیں گے۔ ڈاکٹر مسعود پزشکیان نے کہا کہ شہید جنرل قاسم سلیمانی مظلوموں اور حق و انصاف کے حامی تھے اور انہوں نے بے لوث خدمات انجام دیں یہی وجہ ہے کہ نہ صرف ایران بلکہ دنیا بھر کے حریت پسندوں کے درمیان انہیں ایک رول ماڈل تصور کیا جاتا ہے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کی یاد میں منعقدہ اجتماعات میں عوام کی بھرپور شرکت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے شہید کے مشن کو پوری قوت کے ساتھ جاری رکھنے کا عہد کر رکھا ہے۔ صدر ڈاکٹر پزشکیان نے کہا کہ ہم مزاحمت کے پرچم کو گرنے نہیں دیں گے اور پوری قوت و طاقت کے ساتھ مظلوموں کا دفاع کرتے رہیں گے۔ انہوں نے شہید قاسم سلیمانی کو اخلاق، دیانت، جرأت، انصاف کے حصول اور مظلوموں کے دفاع کا مثالی نمونہ قرار دیا۔

غزہ میں بگڑتی انسانی صورتحال پر 8 مسلم ممالک کی جانب سے سخت تشویش کا اظہار

تقریباً 19 لاکھ بے گھر افراد ناکافی عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور، امدادی کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے، مشترکہ بیان

دوحہ، (ایجنسیاں): مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب، ترکیہ، پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے وزرائے خارجہ نے غزہ میں بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مشترکہ بیان جاری کر دیا۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ غزہ کی پٹی میں انسانی بحران شدید موسمی حالات، مسلسل بارشوں اور طوفانوں کے باعث مزید سنگین ہو چکا ہے جبکہ ناکافی انسانی امداد، بنیادی ضروریات کی شدید قلت اور بنیادی سہولیات کی بحالی کیلئے درکار سامان کی سست رفتار ترسیل نے صورتحال کو مزید خراب کر دیا ہے۔ وزرائے خارجہ نے نشاندہی کی کہ خراب موسم نے غزہ میں موجود انسانی حالات کی نازک کیفیت کو بے نقاب کر دیا ہے، جہاں تقریباً 19 لاکھ بے گھر افراد ناکافی عارضی پناہ گاہوں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ بیان کے

مطابق زیر آب خیمے، متاثرہ عمارتوں کا گرنا، سرد موسم اور غذائی قلت نے عام شہریوں خصوصاً بچوں، خواتین، بزرگوں اور بیمار افراد کی زندگیوں کو شدید خطرات سے دوچار کر دیا ہے، جس سے بیماریوں کے پھیلاؤ کا خدشہ بھی بڑھ گیا ہے۔ مشترکہ بیان میں اقوام متحدہ کے تمام اداروں بالخصوص یو این آر ڈبلیو اے اور بین الاقوامی انسانی تنظیموں کی کاوشوں کو سراہا گیا جو انتہائی مشکل حالات کے باوجود فلسطینی عوام تک امداد پہنچا رہی ہیں۔

وزرائے خارجہ نے مطالبہ کیا کہ اسرائیل اقوام متحدہ اور بین الاقوامی این جی اوز کو غزہ اور مغربی کنارے میں بلا رکاوٹ، مسلسل اور محفوظ انداز میں کام کرنے کی اجازت دے کیونکہ انسانی امدادی عمل میں ان کا کردار ناگزیر ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ ان اداروں کے کام میں رکاوٹ ڈالنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہے۔ بیان میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد 2803 اور صدر ٹرمپ کے جامع منصوبے کی مکمل حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ وزراء خارجہ جنگ بندی کے تسلسل، غزہ میں جنگ کے خاتمے، فلسطینی عوام کو باعزت زندگی کی فراہمی اور فلسطینی خودمختاری و ریاست کے قیام کیلئے قابل اعتماد راستہ ہموار کرنے کیلئے ان منصوبوں کے مؤثر نفاذ میں اپنا کردار ادا کریں گے۔ وزرائے خارجہ نے فوری طور پر بحالی کے اقدامات شروع کرنے اور انہیں وسعت دینے کی ضرورت پر زور دیا، جن میں سخت سردیوں سے بچاؤ کیلئے پائیدار اور باعزت پناہ گاہوں کی فراہمی شامل ہے۔ مشترکہ بیان میں عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ اپنی قانونی اور اخلاقی ذمہ داریاں پوری کرے اور قابض طاقت ہونے کے ناطے اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ خیموں، پناہ گاہوں کے سامان، طبی امداد، صاف پانی، ایندھن اور صفائی کی سہولیات سمیت ضروری اشیاء کی غزہ میں داخلے اور ترسیل پر عائد تمام پابندیاں فوری طور پر ختم کرے۔ بیان میں اقوام متحدہ اور اس کے اداروں کے ذریعہ بلا رکاوٹ انسانی امداد کی فراہمی، بنیادی ڈھانچے اور اسپتالوں کی بحالی اور صدر ٹرمپ کے منصوبے کے مطابق رفح کراسنگ کو دونوں اطراف سے کھولنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

چین اور تائیوان کو ایک ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا

تائیوان کے قریب دو روزہ فوجی مشقوں کے خاتمے کے ایک دن بعد صدر شی جن پنگ کا دوٹوک اعلان

بیجنگ، (ایجنسی) چینی صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ چین اور تائیوان کو ایک ہونے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی اور تائیوان کا دوبارہ چین کے ساتھ الحاق ناگزیر ہے، آبنائے تائیوان کے دونوں جانب رہنے والے چینی عوام کے درمیان خون اور رشتہ داری کا تعلق ہے۔ نئے سال کے موقع پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے صدر شی جن پنگ نے کہا کہ مادر وطن کا دوبارہ اتحاد وقت کی پکار ہے اور یہ عمل روکا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ چین ہمیشہ تاریخ کی درست سمت پر کھڑا رہا ہے اور قومی اتحاد کے عزم پر قائم رہے گا۔ یہ بیان چین کی جانب سے تائیوان کے قریب دو روزہ فوجی مشقوں کے خاتمے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔ یہ مشقیں امریکہ

کی جانب سے تائیوان کو 11 ارب ڈالر سے زائد مالیت کے اسلحے کی فروخت کی منظوری کے بعد کی گئی تھیں۔ چینی صدر نے کہا کہ چین عالمی امن اور ترقی کے فروغ کے لیے تمام ممالک کے ساتھ تعاون جاری رکھے گا اور انسانیت کے مشترکہ مستقبل کے لیے کام کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے ہر سال 25 اکتوبر کو 'تائیوان ریکوری ڈے' منانے کے فیصلے کو بھی سراہا، جو دوسری عالمی جنگ کے بعد تائیوان پر جاپانی قبضے کے خاتمے کی یاد میں منایا جائے گا۔ صدر شی جن پنگ نے چین کی مصنوعی ذہانت اور خلائی صنعت میں ہونے والی پیش رفت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بڑے اے آئی ماڈلز اور چپس کی تحقیق میں چین نے نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، جس سے چین دنیا کی تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔

نیتن یاہو حکومت کو بڑا جھٹکا، 69 ہزار اسرائیلی ملک چھوڑ گئے

مسلسل جنگی صورتحال، سیاسی کشمکش اور سیکورٹی عدم تحفظ سے عوام کا اعتماد شدید متاثر

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو کی حکومت کو ایک بڑا دھچکا اس وقت لگا جب سال 2025 کے دوران 69 ہزار سے زائد افراد نے اسرائیل چھوڑ دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق مسلسل دوسرے سال بھی اسرائیل میں منفی ہجرت ریکارڈ کی گئی ہے۔

ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق غزہ جنگ، سیاسی بے چینی، داخلی عدم استحکام اور بڑھتے ہوئے سیکورٹی خدشات ملک چھوڑنے کی بڑی وجوہات قرار دی جا رہی ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2025 کے دوران صرف 24 ہزار 600 نئے مہاجرین اسرائیل آئے، جو ملک چھوڑنے والوں کی تعداد کے مقابلے میں کہیں کم ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اسرائیل کی مجموعی آبادی بڑھ کر ایک کروڑ ایک لاکھ 78 ہزار ہو گئی، تاہم آبادی میں اضافہ صرف 1.1 فیصد رہا، جو ملکی تاریخ کی سست ترین شرح نمو میں سے ایک ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مسلسل جنگی صورتحال، سیاسی کشمکش اور سیکورٹی عدم تحفظ نے عوام کے اعتماد کو شدید متاثر کیا ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں شہری بہتر مستقبل کی تلاش میں بیرون ملک منتقل ہو رہے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر موجودہ حالات برقرار رہے تو آئندہ برسوں میں اسرائیل کو مزید آبادی اور افرادی قوت کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

یمن نے امارات سے پروازوں کی آمدورفت پر پابندی عائد کر دی: سعودی

ریاض، (یو این آئی) سعودی ذریعے نے انکشاف کیا ہے کہ یمنی حکومت نے ابوظہبی اور دبئی سے پروازوں کی آمد و رفت پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ 'رائٹرز' سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یمنی حکومت کا یہ اقدام ان پیش رفتوں کے فریم ورک میں سامنے آیا ہے جو گزشتہ دنوں یمن کے منظرنامے پر رونما ہوئیں۔ یہ اقدام مشرقی یمن میں امارات کی حمایت یافتہ جنوبی عبوری کونسل کی افواج کی فوجی کشیدگی کے تناظر میں ہے کیا گیا ہے۔ سعودی ذریعے نے واضح کیا کہ متحدہ عرب امارات سے پروازیں بند کرنے کا یمنی حکومت کا فیصلہ کشیدگی کو پرامن کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ عبوری کونسل یمنی حکومت کی ہدایت کو مسترد کر رہی ہے اور حکومت نے تمام پروازیں روکنے کا حکم دے دیا ہے۔

افغانستان میں شدید بارشوں اور برفباری کے بعد تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں 17 افراد جاں بحق

کابل، (ایجنسیاں) افغانستان میں موسم سرما کی پہلی شدید بارشوں اور برفباری کے بعد مختلف علاقوں میں سیلاب آ گیا، جس کے نتیجے میں کم از کم 17 افراد جاں بحق اور 12 زخمی ہو گئے۔ افغانستان کے نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے ترجمان محمد یوسف حماد نے بتایا کہ طویل خشک سردی کے بعد اچانک ہونے والی طوفانی بارش نے وسطی، شمالی، جنوبی اور مغربی علاقوں میں معمولات زندگی بری طرح متاثر کر دیے۔ ترجمان کے مطابق سیلاب سے کئی اضلاع میں گھروں کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا جبکہ مال مویشی بھی بہہ گئے۔ مجموعی طور پر 1800 سے زائد خاندان اس قدرتی آفت سے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریسکیو ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں تاہم نقصانات کی مکمل تفصیلات جاننے کے لیے

متعلقہ حکام کو سروے کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے۔ حکام کے مطابق افغانستان موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث شدید موسمی حالات کا سامنا کر رہا ہے اور ملک میں قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے وسائل کی کمی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں کی جنگوں اور انفراسٹرکچر کی تباہی نے بھی صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔

صہیونی ہٹ دھرمی جاری، مقبوضہ مغربی کنارے میں چھاپے اور گرفتاریاں شروع

اسرائیلی فوجیوں نے شہر جنین کے شہید خلیل سلیمان سرکاری اسپتال کے قریب ایک مریض کو منتقل کرنے والی ہلال احمر فلسطین کی ایمبولینس کو بھی روک لی

مغربی کنارہ، (ایجنسیاں): فلسطین کے مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک بار پھر مختلف علاقوں میں چھاپوں اور گرفتاریوں کا سلسلہ دیکھنے میں آیا ہے۔ آج جمعہ کے روز اسرائیلی افواج نے مغربی کنارے کے مختلف حصوں میں تلاشی کی وسیع مہم کے دوران متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ الخلیل شہر اور دیر سامت اور السموع کے قصبوں سے تین شہریوں کو ان کے گھروں پر چھاپا مارنے اور تلاشی لینے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ میڈیا کے مطابق اسرائیلی افواج نے دورا اور حلحول کے قصبوں پر بھی دھاوا بولا اور کئی گھروں کی تلاشی لی، تاہم مزید کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔ چھاپوں کا یہ سلسلہ طولکرم گورنری تک پھیل گیا جہاں اسرائیلی افواج عنبتا اور کفر اللبد کے قصبوں میں داخل ہوئیں۔ کفر اللبد میں افواج کے پیچھے ہٹنے سے قبل ایک دھماکہ خیز مواد پھٹنے کا واقعہ پیش آیا، جبکہ نور شمس کیمپ میں گھروں کی مسماری کا عمل

بیک وقت جاری رہا۔ علاوہ ازیں اسرائیلی افواج نے شہر جنین کے شہید خلیل سلیمان سرکاری اسپتال کے قریب ایک مریض کو منتقل کرنے والی ہلال احمر فلسطین کی ایمبولینس کو بھی روک لیا۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے اکتوبر 2023 میں غزہ کی پٹی میں جنگ چھڑنے کے بعد سے مغربی کنارے میں اپنی فوجی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اسرائیل نے سیکڑوں نئی بستیوں کی تعمیر کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ گزشتہ اگست میں اسرائیلی سول ایڈمنسٹریشن نے 'E-1' نامی منصوبے کی منظوری دی تھی جس کے تحت مشرقی بیت المقدس (یروشلم) کے مشرق میں 12 مربع کلومیٹر کے رقبے پر نئی بستیاں تعمیر کی جائیں گی۔ اسی دوران 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں میں بھی شدت آئی ہے۔ یاد رہے کہ بین الاقوامی قانون کے تحت اسرائیلی بستیاں غیر قانونی تصور کی جاتی ہیں، خواہ وہ اسرائیلی حکومت کی منظور شدہ ہوں یا غیر قانونی طور پر قائم کی گئی ہوں۔ اسرائیلی سرکاری ذرائع کے مطابق مشرقی بیت المقدس میں 3 لاکھ 70 ہزار فلسطینی اور 2 لاکھ 30 ہزار سے زائد اسرائیلی آبادکار مقیم ہیں۔

غزہ اور مغربی کنارہ ہمارے ہیں اور فلسطینی مہمان ہیں: اسرائیلی وزیر ثقافت

اسرائیلی وزیر ثقافت اور حکمران لیکود پارٹی کے رکن مکی زوہر نے 'اشتعال انگیز' قرار دیے گئے بیانات میں غزہ کے بارے میں کہا کہ یہ اسرائیل کا حصہ ہے اور اس سیکٹر میں فلسطینیوں کی حیثیت 'مہمان' کی ہے جنہیں اسرائیلی حکام نے وہاں عارضی طور پر رہنے کی اجازت دی ہے۔ جمعہ کو ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق انہوں نے اسرائیلی براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کو ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ ہم انہیں صرف ایک مخصوص وقت کے لیے وہاں مہمان کے طور پر رہنے کی اجازت دیتے ہیں لیکن غزہ ہمارا ہے۔ انہوں نے مغربی کنارے کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی دعویٰ کیا کہ 'یہودی و سامری' کا تعلق بھی اسرائیل سے ہے اور مزید کہا کہ 'ہم اپنی زمین پر قابض نہیں ہیں'۔

دبئی میں مقیم ہندوستانی شہری پر قسمت مہربان لاٹری میں ایک لاکھ درہم جیت لیے

ابوظہبی، (ایجنسیاں): دبئی میں مقیم ایک بھارتی تارک وطن کی کئی سالہ کوششیں بالآخر رنگ لے آئیں اور وہ بگ ٹکٹ کے ہفتہ وار ای ڈرا

میں ایک لاکھ درہم جیتنے میں کامیاب ہو گیا۔ ہندوستانی شہر چنئی سے تعلق رکھنے والے 40 سالہ ملیالیشورن سنگھی وناگم، جو دبئی میں بطور اکاموڈیشن انچارج کام کرتے ہیں، انہوں نے سیریز 282 کے تحت ٹکٹ نمبر 125483 کے ذریعے یہ انعام جیتا۔ وہ گزشتہ 20 برس سے متحدہ عرب امارات میں مقیم ہیں۔ وناگم گزشتہ چار سے پانچ سال سے باقاعدگی سے ہر ماہ بگ ٹکٹ خرید رہے تھے اور انہیں یقین تھا کہ ایک دن ان کی قسمت ضرور بدلے گی۔ دسمبر میں وہ لمحہ آ ہی گیا جب پروگرام کے میزبان کی کال پر انہیں اپنی کامیابی کی خبر ملی۔ انہوں نے بتایا کہ ٹکٹ انہوں نے اکیلے ہی خریدا تھا اور کسی کے ساتھ شیئر نہیں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب انہیں جیت کی اطلاع ملی تو وہ بے حد خوش ہوئے اور کچھ لمحوں تک اس خبر پر یقین کرنا مشکل تھا۔ وناگم نے ابھی انعامی رقم کے استعمال کا حتمی فیصلہ نہیں کیا، تاہم انہوں نے کہا کہ وہ مستقبل میں بھی بگ ٹکٹ خریدتے رہیں گے۔ ان کا جیتنے والا ٹکٹ اب 30 ملین درہم کے گرینڈ پرائز ڈرا میں بھی شامل ہو چکا ہے، جو ہفتے کو منعقد ہوگا۔

بنگلہ دیش کی مذہبی سیاسی جماعت متحدہ حکومت کے لیے آمادہ

17 سال بعد پہلی بار انتخابات میں حصہ لینے کیلئے تیار جماعت اسلامی کا پارلیمانی انتخابات میں مضبوط ترین انتخابی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا عزم

ڈھاکہ، (ایجنسیاں): سابقہ کالعدم کردہ بنگلہ دیشی مذہبی سیاسی جماعت کے سربراہ نے کہا کہ وہ ایک متحدہ حکومت میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں اور انہوں نے کئی دیگر سیاسی جماعتوں سے اس سلسلے میں بات کی ہے۔ مذہبی بنیادوں پر قائم کردہ جماعت اسلامی نے فروری کے پارلیمانی انتخابات میں مضبوط ترین انتخابی طاقت کا مظاہرہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ رائے عامہ کے جائزوں کے مطابق تقریباً 17 سالوں میں پہلی بار انتخابات میں حصہ لینے والی جماعت اسلامی سے توقع ہے کہ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کے بعد معمولی فرق کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے گی جو اس کے لیے 175 ملین کے مسلم اکثریتی ملک میں مرکزی دھارے کی سیاست میں واپسی ہوگی۔ جماعت نے آخری بار 2001 اور 2006 کے درمیان بی این پی کے ساتھ جونیئر اتحادی شراکت دار کے طور پر

اقتدار سنبھالا تھا اور وہ اس کے ساتھ دوبارہ کام کرنے کے لیے تیار ہے۔ چند دن قبل جماعت نے جین زی پارٹی کے ساتھ ایک باضابطہ معاہدہ یا اتحاد قائم کر کے خبروں میں جگہ بنائی جس کے بعد جماعت کے سربراہ شفیق الرحمن نے ڈھاکہ کے ایک رہائشی علاقے میں قائم اپنے دفتر میں ایک انٹرویو میں کہا کہ ہم کم از کم 5 سال تک ایک مستحکم ملک دیکھنا چاہتے ہیں۔ اگر جماعتیں یکجا اور متحد ہو جائیں تو ہم مل کر حکومت چلائیں گے۔ شفیق الرحمن نے کہا کہ انسداد بدعنوانی کسی بھی متحدہ حکومت کا مشترکہ ایجنڈا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم 12 فروری کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں جیتنے والی پارٹی سے ہو گا۔ اگر ہماری جماعت سب سے زیادہ نشستیں جیتے تو پارٹی فیصلہ کرے گی کہ آیا وہ خود امیدوار ہوں گے یا کوئی اور۔ اگست 2024 میں نوجوانوں کے زیر قیادت ہونے والی بغاوت میں دیرینہ وزیر اعظم شیخ حسینہ کو معزول کر دیا گیا جس کے بعد پارٹی کی بحالی ہوئی ہے۔ رحمن نے کہا کہ ڈھاکہ سے فرار ہونے کے بعد حسینہ کا بھارت میں مسلسل قیام ایک تشویش کا باعث ہے کیونکہ ان کی معزولی کے بعد سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات عشروں کے کم ترین مقام پر پہنچ چکے ہیں۔ پاکستان کے ساتھ جماعت کی تاریخی قربت کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم سب کے ساتھ متوازن طریقے سے تعلقات برقرار رکھتے ہیں۔

''انسداد بدعنوانی کسی بھی متحدہ حکومت کا مشترکہ ایجنڈا ہونا چاہیے۔ وزیر اعظم 12 فروری کے انتخابات میں سب سے زیادہ نشستیں جیتنے والی پارٹی سے ہوگا۔ اگر ہماری جماعت سب سے زیادہ نشستیں جیتے تو پارٹی فیصلہ کرے گی کہ آیا وہ خود امیدوار ہوں گے یا کوئی اور۔

انہوں نے کہا کہ کوئی بھی حکومت جس میں جماعت اسلامی شامل ہو، صدر محمد شہاب الدین کے ساتھ اطمینان اور اعتماد محسوس نہیں کرے گی' جو 2023 میں عوامی لیگ کی حمایت سے بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔